منصوب از روے کسي قانون کے نا قابل عهدہ نهيں هى اور اور کوايف عامه

اِس مضمون کي که شخص منصوب از روے کسي قانون کے نا قابل عهدہ نهيں هى اور نه تو کار تجارت کرتا هى اور نه کسيطرح اُس کام ميں مصروف هى " تحرير کيا کريں اور نيچے اُسکے اس پيشاني متغيرہ کي کوايف مطلوبه رقم کريں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲ دسمبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

حکم درباب تزايد عبارت کے نقشه تقرري منصف ميں بنظر اُس امتناع کے جو که منصف وغيرہ عهدہ داران ديواني کو درباب کار تجارت کے هى *

(۲۲۵۲)

ممالک مغربي کے حاکمان ديواني کے ليئے

چونکه دريںولا دريافت هوا که ايک صاحب کلکٹر نے بابت ايک نيلام زر باقيات کے اشتهارات نيلام معينه دفعه ۸ قانون ۱۲ سنه ۱۸۴۱ ع صاحب جج کے پاس بهيجے مگر وہ اشتهارات صاحب جج کے سرشته سے فورا عدالت هاے تابع ميں مرسل نهوئے اور اسي سبب سے وہ نيلام مسترد هوگيا لهذا صاحبان صدر فرماتے هيں که صاحبان عدالت ديواني اس باب ميں سرعت تمام کام ميں لايا کريں اور جو اشتهارات نيلام که حسب دفعه مذکورۂ بالا کے اُنکے پاس مرسل هوں اُنکے تقسيم اور چسپاں کرنے اور رسيد دينے ميں تاخير واقع نهونے ديں *

۲ صاحبان جج کو لازم هى که عدالت هاے تابع کو مضمون سرکيولر هذا سے مطلع کريں

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲ دسمبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

حکم درباب اسکے که اشتهارات نيلام متذکرہ دفعه ۸ قانون ۲ سنه ۱۸۴۱ ع عدالت هاے تابع ميں بسرعت تمام ارسال هو جايا کريں *

(۲۴۳۵)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني و فوجداري کے لیئے

صاحبان صدر ارشاد فرماتے هیں که جو عهدهدار که گورنمنٹ کے پتهر کے چهاپه خانه سے کیفیتوں کے نقشے وغیره طلب رکهیں اُنهیں لازم هی که جسقدر کم سے کم کاغذ پر وه نقشے بن سکیں اور کسیطرح کي دقت واقع نه هو اُسکا ایک نمونه اپني درخواست کے ساتهه سپرنٹنڈنٹ پاس ارسال کریں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۸ دسمبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

---

(۱۱)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان دیواني اور فوجداري کے لیئے

حسب الحکم گورنمنٹ کے صاحبان صدر غلطي مندرجهٔ ذیل جو که قانون مطبوعه نمبر ۱۰ سنه ۱۸۴۱ ع میں واقع هوئي تصحیح کے لیئے مشتهر فرماتے هیں *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۶ جنوري سنه ۱۸۴۳ ع — رجسٹر

خلاصه

درباب اشتهار غلطي قانون مطبوعه نمبر ۱۰ سنه ۱۸۴۱ ع کے

انتخاب ممالک هند کي گورنمنٹ کے ایکٹنگ سیکرٹري کي

چٹهي مورخه ۱۸ نوامبر سنه ۱۸۴۲ ع کا

قانون مطبوعه نمبر ۱۰ سنه ۱۸۴۱ ع کي دفعه ۳ میں ایک ایکٹ برٹش لیجس لیچر کے حواله کي غلطي هو گئي هی قانون مذکور میں حواله ایکٹ ۳ اور ۴ مصدرهٔ شاه ولیم چهارم مندرجه باب ۳۵ کا هی مگر اس میں بجاے باب ۳۵ کے باب ۸۵ کا حواله هونا چاهیئے تها *

انتخاب مطابق اصل

موزلي سمتهه

رجسٹر

---

(۱۳۳)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان جج کے لیئے

صاحبان صدر دیواني عدالت بلحاظ اپنے سرکیولر نمبر ۱۱۴۳ مورخه ۲۴ جون کے جو که ۴ اکتوبر گذشته کے اردو گزٹ میں مشتهر هوا درباب طرز تحریر اور اجرا کرنے ڈگریات

اراضي کے صاحبان صدربورڈ ریونیو کے سرکیولر مطبوعہ نمبر۳ کي دفعات ۲۱۴ سے لے ۲۱۷ تک جنکو که گورنمنٹ نے منظور فرمایا جمیع عدالتهاے دیواني کي اطلاع اور هدایت کے لیئے مشتہر فرماتے هیں *

مقام الهآباد	موزلي سمتهه
۲۴ جنوري سنه ۱۸۴۳ ع	رجسٹر

خلاصه

ڈگریات اراضي کے طرز تحریر اور اجرا کرنے کے باب میں صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے سرکیولر نمبر۳ کے انتخاب کو مشتہر کرنے میں *

صاحبان صدربورڈ ریونیو کے سرکیولر نمبر۳ کي دفعات منتخب ۲۱۴ سے لے ۲۱۷ تک *

دفعه ۲۱۴ اگر عدالت دیوانی کے حکم سے کسي لمبردارکي کل حقیت نیلام هو یا کسي لمبردارکي بهٔنسبت عدالت کي ڈگري بدیں مضمون صادر هو که اُسکو کچهه حقیت اس محال میں نهیں اور ان سببوں سے جمیع لمبرداروں میں سے ایک شخص کا عهده لمبرداري خالي هو تو اس صورت میں قایم مقام اس شخص کا بموجب دستور اُسي دیهه کے مقرر کیا جائیگا *

۲۱۵ اگر عدالت کي ڈگري کے روسے ایک شخص یا کئي اشخاص ایک محال کل یا موضع کے قبضه پانیکے مستحق تهہریں اور مالگذاران سابق خارج کیئے جائیں تو ڈگري کے جاري هونے پر درصورت مستحق تهہرنے ایک شخص کے وهي ایک شخص لمبردار لکها جاویگا اور داخله خارجه عمل میں آویگا اور جس حال میں که کئي شخص مستحق تهہریں تو اُنمیں سے جتنوں کو که صاحب کلکٹر مناسب جانے اس قید سے که اُنکي تعداد اس سے زیاده نهو جو وقت بندوبست مقرر هوئي وه سب کي طرف سے اقرارنامه گذرنے کے بعد لمبردار لکهے جاوینگے اور داخله خارجه کیا جاویگا *

۲۱۶ اگر عدالت کي ڈگري کے بموجب ایک شخص یا کئي اشخاص باخراج قابضان سابق کے کسي محال کي ایک پٹي جداگانه کے مالک مقرر کیئےجاویں اور بندوبست کے کاغذ میں پٹي مذکور کے لیئے ایک جدا لمبردار مقرر هو تو اُس صورت میں وهي شخص یا ایک شخص مقبوله اُن اشخاص کا لمبردار مقرر کیا جاویگا اور برطبق اسکے رجسٹر مالگذاري میں داخله خارجه عمل میں آویگا *

۲۱۷ صاحبان عدالت کو اختیار نهیں که جس شخص کے حق میں کسي شاملاتي گانو میں ایک حقیت خاص کي بابت ڈگري صادر هو اسکے لمبردار لکهے جانیکا حکم نافذ کریں کیونکه امورات محال کے اجرا کے لیئے مقدمه تقرري قایم مقام کا گورنمنٹ اور جمله مالکوں سے تعلق رکهتا هے اور بندوبست کے وقت فیمابین اُن دونوں فریق کے طے هوچکا مگر صاحب عدالت کو بهرحال یهه اختیار هے که جس حصه کي بابت ڈگري هو اسکو اور اُسکي جمع کو علیحده کرلینے اور اُسے ایک نیا محال بنانے کا حکم صادر کریں اور جس طریق پر که صاحب کلکٹر کو

برطبق ترکیب محال کے اس حکم کي تعمیل کرني چاهیئے وہ اس کتاب کے باب دسویں میں بٹوارہ کے دستورالعملوں پر ملاحظہ کرنے سے واضح ہوگا *

منتخب مطابق اصل

موزلي سمتهہ
رجسٹر

---

(۱۵۱)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان دیواني اور فوجداري کے لیئے
بشمول ساگر کماؤں اور سپاٹو کے

ممالک هند کي گورنمنٹ کے سیکرٹري همرکاب گورنر جنرل کے دو سرکیولر مورخہ ۲۳ نوامبر گذشتہ متضمن طریق خلاصہ *

سرکیولر نمبر ۲۱۳۵ مورخہ ۱۳ نوامبر کو جو ۹ دسمبر سنہ ۱۸۴۰ع کے اردو گزٹ میں مشتہر هوا ملاحظہ کرو

لکھنے چٹھیات سرکاري کے کہ سرکیولر هذا سے ملحق هیں صاحبان صدر اُنهیں اپنے جمیع حاکمان توابع کي اطلاع کے واسطے ابلاغ رکھتے هیں اور فرماتے هیں کہ سرکیولر مذکورہ کے احکام مندرجہ پر جمیع عهدہ دار عمل کریں *

مقام الہ آباد
۲۴ جنوري سنہ ۱۸۴۳ ع

موزلي سمتهہ
رجسٹر

خلاصہ

احکام گورنمنٹ کے مشتہر کرنے میں جو کہ درباب چٹھیوں کے خلاصہ لکھنے کے هے

چونکہ اس باب میں بہت سي غلطفهمیاں واقع هوئي هیں کہ جن عهدہ داروں کو اپني چٹھیات کے ساتھہ خلاصہ کے لکھنے کا حکم تھا اُنسے درحقیقت کونسي بات مطلوب هے لہذا میں آپکو نگارش کرتا هوں کہ خلاصہ چٹھیات سے صرف یهي لکھدینا مراد نهیں کہ یہہ چٹھي یا دفعہ اس باب میں هے بلکہ اُسکا حال مختصر بهي تحریر کرنا واجب هے یعني اسکا مضمون اس طریق پر لکھا جاوے کہ اُسکا سارا مطلب دریافت هوجاے اگر اسطرح کا خلاصہ کیا جائیگا تو جو چٹھي کہ کہیں اصل بهیجني درکار هوگي وهاں اُسکے عوض وهي خلاصہ کافي هوگا اور جسکے نام کہ مرسل هو اُسے جتنا وقوف اور آگهي کہ ایک مختصر طریق پر اور بلادقت هوني چاهیئے وہ اُس سے حاصل هوجائیگي اور بحقیقت تعریف کے لایق وہ چٹھي هوتي هے جسمیں جو مضمون کہ تحریر کرنا ضرور هے ایسي مختصر عبارت میں لکھا جاے کہ اُسکا خلاصہ پھر نهوسکے اور یہہ بات اُسوقت

(۲۳۰)

حاصل هوگي جب که مضامین اس طور پر تحریر کیئے جاوینگے جیسے که کوئي شخص وقت کو عزیز سمجھکر زباني گفتگو میں ادا کرتا هی *

چونکه گورنر جنرل بهادر نے ملاحظه فرمایا که یهه موصوله چٹهیاں جو ایک اور چٹهي کے اندر ملفوف کرکے ابلاغ کیجاتي هیں اور انمیں فقط یهي لکها جاتا هی که یهه چٹهي مرسل هوتي هی سو یهه محض تضیع اوقات اور تطویل لاطائل هی لهذا ارشاد فرماتے هیں که جب کوئي عهده دار کسي چٹهي موصوله کے ابلاغ رکهنے کے وقت کچهه اپني طرف سے اُسکے بهیجنے کے باب میں نه لکها چاهے تو آینده سے اُسے ساده کاغذ میں ملفوف کرکے بهیجدے اور اُسکے اوپر عبارت بطرز مرقومةالذیل لکهدیوے *

مرسل هوئي ———————— کیطرف سے ———————— کے لیئے

تاریخ

اور علی هذالقیاس جب کوئي عهده دار اُسکو کسي دوسرے کے پاس اور وه دوسرا کسي تیسرے کے پاس اسطرح پر ارسال کرے تب بهي یهي دستور عمل میں آوے *

طرز مذکور کا مسوده ملفوف سرکیولر هذا هی

موزلي سمتهه

رجسٹر

———————— سنه ۱۸۴۲ ع ———— ڈي پارٹمنٹ ———————— کیطرف سے

———————— کے لیئے ———————— تاریخ ———————— رسید ————————

نمبر

مضمون

ممالک هند کي گورنمنٹ کے سیکرٹري کي خدمت میں روانه کیا ———— کیطرف سے

تاریخ ————————————————————————

---

(۲۰۱)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان جج کے لیئے

چونکه بلحاظ دفع تکلیف کے یهه مناسب متصور هوا که جب زر ڈگري مصدره عدالت کے ایفا کي بابت کسي حاکم سرشته کو اپني کچهري کے ملازمان تابعین کي تنخواه کے وضع کرنے کے واسطے درخواست کي جاوے تو اس صورت میں ایک طریقه معینه اور مقرره پر عمل کیا جائے لهذا ممالک بنگاله اور مغربي کے صاحبان صدر دیواني اور نظامت عدالت واسطے هدایت حاکموں دیواني کے دستورالعمل مندرجه ذیل تحریر فرماتے هیں *

۲ ایسے مقدمات میں جنکا که اوپر مذکور هوا حاکموں کو چاهیئے که جو روپیه که مدعاعلیه کو کسي کچهري سے پانا هو اسکے سوا اور کسي زر کي بابت کوئي درخواست نه بهیجیں مگر

(۲۳۱)

اس حالت میں جبکہ متخاصمین حاضر ہوکر اس طور کے معاهدہ یا معاملہ پر راضي هوں اور ایسي صورت میں صاحب جج یا اس عهدہدار کو جو کہ درخواست مذکور ارسال کرے لازم هي کہ جس سرشتہ سے مدعاعلیہ علاقہ رکهتا هو اسکے حاکم کو صرف یهي اطلاع کردیوے کہ ایسا معاهدہ فیمابین هو گیا هي اور مقدمہ کو فهرست سے خارج کرے اور ان عهد و پیمان کا پورا کرنا ان هي لوگوں کے ذمہ رکهے *

مقام الہآباد
۲۰ جنوري سنہ ۱۸۴۳ ع

موزلي سمتهہ
رجسٹر

خلاصہ

درباب مقرر کرنے ایک دستور کے اس صورت میں کہ حاکموں کو اپني کچهري کے ملازمان تابعین کي تنخواہ ڈگري کي بابت وضع کرنیکے لیئے درخواست بهیجي جاوے *

دستورالعمل مصدورہ صاحبان صدر دیواني عدالت

واضح هو کہ جمیع دستورالعمل متعلقہ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۴۱ ع بلحاظ اسکے کہ عوام الناس قبل از منظوري سوپریم گورنمنٹ آنمیں کسي طرح کي تغیر اور تبدیل کي صلاح دیں یا اپنے اعتراضات پیش کریں زبان انگریزي اور اردو میں تحریر هونگے اور مکان عدالت کے دروازہ پر ایک مهینے تک آویزاں کیئے جائینگے *

مقام الہآباد
۲۰ جنوري سنہ ۱۸۴۳ ع

موزلي سمتهہ
رجسٹر

---

(۲۰۲)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان دیواني کے لیئے

جمیع صاحبان عدالت کي اطلاع اور هدایت کے لیئے اشتهار دیا جاتا هي کہ کلکتہ اور الہآباد کے صاحبان صدر دیواني عدالت نے یہہ حکم فرمایا هي کہ جو وکیل یا مختار کوئي ایسا کاغذ یا عرضي یا سند یا دستاویز کہ جسکے کاغذ اسٹامپ پر لکهنے کا حکم هي سادہ کاغذ پر گذرانیگا تو جس قیمت کا کاغذ اسٹامپ کہ اسکے واسطے چاهیئے اسسے پانچ گونہ اور اگر کم قیمت کے کاغذ اسٹامپ پر پیش کریگا تو قیمت معینہ سے جو تفاوت هو اسسے پانچ گونہ اُس پر از روے قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۹ ع کي دفعہ ۱۸ کے جرمانہ هوگا اور چونکہ حاکمان عدالت کو از روے تفسیر نمبر ۱۱۲۰ کے اپني راے کے دخل دینے کا اختیار نهیں اس واسطے انهیں هرحال میں چاهیئے کہ جب کوئي وکیل یا مختار جو قانون ۱۲ سنہ ۱۸۳۳ ع کے بموجب مقرر هوا هو کوئي کاغذ خلاف حکم دفعہ بالا پیش کرے تو وہ جرمانہ جسکا کہ اس دفعہ کے روسے

(۲۳۴)

حکم هی اسے وصول کرلیا کریں اور دفعہ مذکور کے الفاظ عام عرایض دعوی اور عرضی اپیل نمبری اور اپیل خاص اور درخواست نظرثانی کے بھی حاوی هیں *

مقام الہ‌آباد — موزلی سمتھہ

۲۰ جنوری سنہ ۱۸۴۳ ع — رجسٹر

خلاصہ

درباب اسکے کہ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۹ ع کی دفعہ ۱۸ کے روسے کون کونسی صورت میں جرمانہ هوسکتا هی *

---

(۲۸۶)

ممالک مغربی کے حاکمان دیوانی کے لیئے

ممالک کلکتہ اور مغربی کے صاحبان صدر دیوانی عدالت قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۹ ع کی فہرست اول کی مد ۴ کے ترجمہ فارسی اوربنگالے کی غلطی مندرجہ ذیل کی تصحیح مشتہر فرماتے هیں *

غلطنامہ

سنہ ۱۸۲۹ ع کے ۱۰ قانون کی پہلی فہرست کی چوتھی مد کی چھٹی رقم کی اصلاح میں *

غلط — و درزائد از چهارصد تا هشت صد .... ۱ روپیہ ۱ روپیہ

صحیح — و درزائد از چهارصد تا هشت صد .... ۱ روپیہ ۱ روپیہ ۸ آنہ

مقام الہ‌آباد — موزلی سمتھہ

۱۴ فبروری سنہ ۱۸۴۳ ع — رجسٹر

---

(۴۰۴)

ممالک مغربی کے صاحبان سول اور سشن جج کے لیئے

بنظر اسکے کہ کوئی عہدہ‌دار ایک ضلع سے معزول هوکر ساتھہ تبدیلی نام کے یا کسی اور بہانہ سے دوسرے ضلع میں مقرر نہونے پاوے صاحبان صدر یہہ ارشاد فرماتے هیں کہ جو نقشہ کہ از روے سرکیولر نمبر ۱۹۱۱ مورخہ ۳۰ ستمبر گذشتہ اور مندرجہ اردو گزٹ ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ ع کے هدایت هوا هی اس میں ایک خانہ حلیہ عہدہ‌داران معزول کا اور زیادہ کیا جاوے *

۱ جو انتخابات کہ ان عہدہ‌داران سرکاری کے رجسٹر میں سے جوکہ واسطے حرکات ناشایستہ کے معزول هوئے هیں صاحبان جج کے پاس یہاں سے پہنچیں لازم هی کہ جمیع حاکمان ضلع اس سے مطلع کیئے جاویں تا کہ رجسٹر هرایک سرشتہ کا تمام اور سرشتوں کے حاکموں کے کام آوے *

مقام الہ‌آباد — موزلی سمتھہ

۳ مارچ سنہ ۱۸۴۳ ع — رجسٹر

خلاصہ

حکم درباب زیادہ کرنے ایک خانہ حلیہ کے رجسٹر عہدہ‌داران معزول میں *

(۶۲۰)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان سول جج کے ليئے

بلحاظ احکام مندرجه حاشيه * کے صاحبان صدر ديواني عدالت فرخ آباد کے صاحب جج کي رپورٹ باب ديواني بابت سنه ۱۸۴۲ ع کي دفعه ۱۵ کو اور اسکا جواب جو انهوں نے تحرير فرمايا تها اُسکي دفعه ۱۳ کو انتخاب کرکے مشتهر فرماتے هيں اور چاهتے هيں که صاحبان جج تحقيق کرکے رپورٹ کريں که آيا احکام مذکوره پر بخوبي عمل کيا جاتا هی يا نهيں *

* صدر ديواني عدالت کے سرکيولر مورخه ۱۸ سپتمبر کي دفعه ۴ اور صاحبان صدر بورڈ کے سرکيولر مورخه ۱۱ ستمبر سنه ۱۸۴۰ ع کي دفعه ۲ جو که گزٹ مورخه ۱۸ نوامبر سنه اليه ميں مشتهر هوئے *

مقام اله آباد — جي ايف ايڈمنسٹن
۳۰ مارچ سنه ۱۸۴۳ ع — ايکٹنگ رجسٹر

خلاصه

جو روپيه که منصف تحصيلداروں کے پاس امانت رکهتے هيں اسکے حساب کتاب کي بابت فرخ آباد کے صاحب جج کي چٹهي اور صاحبان صدر کے جواب کا انتخاب مشتهر کرنے کے باب ميں اور صاحبان جج سے اس باب کي رپورٹ کے طلب کرنيميں که آيا صاحبان صدر عدالت اور صدر بورڈ کے سرکيولر کي بخوبي تعميل هوتي هی يا نهيں *

انتخاب

دفعه ۱۵ فرخ آباد کے صاحب جج کي رپورٹ کي درباب مقدمات ديواني بابت سنه ۱۸۴۲ ع کے بنام صاحبان صدر ديواني عدالت کے صاحب رجسٹر کے مورخه ۳۱ جنوري سنه ۱۸۴۳ ع نمبر ۲۱ *

دفعه ۱۵ — اس ضلع ميں مفصل کے منصف زر امانت کا حساب تحصيلداروں سے ايسي بے ضابطگي اور بے احتياطي سے رکهتے تهے که مجهکو اس ضلع ميں اول اول بهت سي دقت معلوم هوئي يهاں تک که اس ضلع ميں ميرے پهنچنے کے وقت تک قايم گنج اور ڈنڈوارا کے منصف نے اس روپيه کا کچهه حساب نه رکها تها اور قنوج کے منصف سابق کے پاس اُسکے معطل هونيکے وقت ۷۰ روپيه باقي تهے اور وه انکا حساب اچهي طرح نه دے سکها غرض که ايک سال کے عرصه ميں اب اُن باتوں کي خوب درستي هوگئي هی اور هر مهينے کے آخر پر جو منصف آمد و خرچ کا حساب معه تحصيلدار کي رسيد کے ميرے ملاحظه کے واسطے بهيجديتے هيں اس سے طرفين کي طرف سے اطمينان حاصل هو جاتي هی اور جو که يهه امر ضروري هی بهتر هی که اور صاحبان جج بهي عمل ميں لاويں *

منتخب دفعه ۱۳ ممالک مغربي کے صاحبان صدر ديواني عدالت کے ايکٹنگ رجسٹر کي چٹهي اسمي فرخ آباد کے صاحب جج اور مورخه ۳۰ مارچ سنه ۱۸۴۳ ع نمبر ۶۲۶ کي *

دفعه ۱۳ — صاحبان صدر فرماتے هیں که انهوں نے جو سرکیولر نمبر ۱۰۷ مورخه ۱۸ ستمبر سنه ۱۸۴۰ ع صادر فرمایا هی اور برطبق اسکے جو احکام که صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے حضور سے نافذ هوئے هیں انمیں مندرج هی که منصف اور تحصیلدار زر امانت کا حساب کسطریق پر رکها کریں اور وه اسقدر آسان هی که اسمیں کسیطرح کي غلطي اور سهو واقع نهیں هوسکتي هی بس آپکي چٹهي کي دفعه ۱۵ اور دفعه هذا جمیع صاحبان جج کے لیئے مشتهر کیجائینگي تاکه وه اس باب میں احتیاط رکهیں اور اگر کسي طرح کي بے ضابطگي هو تو اسکي اصلاح کریں فقط

منتخب مطابق اصل

جي ایف ایڈمنسٹن
ایکٹنگ رجسٹر

---

(۹۲۵)

مما لک مغربي کے جمیع صاحبان سول جج کے لیئے

سرکیولر نمبر ۴۸۸ مورخه ۱۴ مارچ که ۱۰ مئي سنه ۱۸۴۲ ع کے اردو گزٹ میں مشتهر هوا اسکے مطالب مندرجه کے واسطے جو امتحانا سریرامپوري کاغذ کے منگانے کے واسطے حکم هوا تها سو بلحاظ اسکے که اسمے جو مطالب مرکوز تهے وه بخوبي حاصل نهیں هوئے صاحبان صدر گورنمنٹ کي منظوري سے فرماتے هیں که سرکیولر مذکور منسوخ هوا اور صدر امینان اعلی کو اجازت هی که اپني عدالت کي ڈگریوں کي نقلیں داخل سرشته رکهنے کے لیئے سریرامپوري خواه انگریزي کاغذ کام میں لایا کریں ●

مقام الهآباد — جي ایف ایڈمنسٹن
۱ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

خلاصه

سرکیولر نمبر ۴۸۸ مورخه ۱۴ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع کي تنسیخ کے باب میں ●

---

(۹۳۱)

مما لک مغربي کے جمیع صاحبان سول جج کے لیئے

صاحبان صدر دیواني عدالت نے جو چٹهي که حاکمان مال کي معرفت ڈگریوں کے جاري هونیکے باب میں غازیپور کے صاحب جج کے نام لکهي تهي اسکي دفعه ۲ کو صاحبان موصوف مما لک مغربي
صدر دیواني عدالت کے سرکیولر مورخه ۱۲ دسمبر سنه ۱۸۴۲ ع کے جمیع صاحبان سول

نمبر ۱۲۷ کي دفعه ۳
سرکيولر مورخه ۱۱ دسمبر سنه ۱۸۳۵ ع نمبر ۱۹۳

جج کي اطلاع اور هدايت
کے ليئے مشتهر فرماتے هيں
اور حاکمان مال صاحبان

موصوف کے سرکيولروں مندرجه حاشيه پر کاربند هونگے •

۲ احکام هذا کے اشتهار
ديگر سے ممالک مغربي
کے صاحبان صدر بورڈ ريونيو

سرکيولر نمبر ۲۸ مورخه ۲۱ دسمبر سنه ۱۸۳۸ ع کا خانه ۱۰

کو بهي اطلاع کي گئي هے تاکه وه بهي برطبق آنکے اپنے توابعين کے نام احکام نافذ فرماويں •

مقام الهآباد
جي ايف ايڈمنسٹن

۳۱ مارچ سنه ۱۸۴۴ ع
ايکٹنگ رجسٹر

خلاصه

حاکمان مال کي معرفت ڈگريوں کے اجرا کي بابت چٹهي اسمي غازيپور کے صاحب جج کو مشتهر کرنيکے باب ميں •

صاحب ايکٹنگ رجسٹر کي چٹهي نمبر ۹۰۴ مورخه ۲۸ مارچ سنه ۱۸۴۴ ع اسمي غازيپور کے صاحب جج کي منتخبه دفعه ۲

دفعه ۲ — صاحب کلکٹر کي وجوهات مندرجه سے واضح هوتا هے که يهه جو آپ اجراء ڈگري ميں درنگ هونيکي شکايت کرتے هيں وه اکثر اوقات ڈگريدار کے رسوم اميں نه ادا کرنے يا اور احکام ضروري کے اجرا ميں قاصر هونيکے سبب واقع هوتي هے پس اس صورت ميں جو طريق که آپ نے اپني چٹهي مذکوره کي دفعه ۲ ميں تحرير فرمايا هے اسکے منظور کرنے ميں صاحبان صدر کو کوئي اعتراض نهيں اگر مقدمه صاحب کلکٹر کے حضور دائر هو اور ڈگريدار کسي حکم کي تعميل ميں جسکي اتباع که پيشتر اجرا ڈگري سے اُس پر واجبات سے هے قاصر هووے تو صاحب موصوف کو اختيار هے که آسکا مقدمه بهي سے خارج کرے اور اُس امر سے صاحب جج کو اطلاع ديوے اور صاحب جج بهي اس بات کي اطلاع پر ويسا هي عمل ميں لاوے اور آينده ڈگريدار کو اختيار هے که ازسرنو درخواست کرے •

منتخب مطابق اصل

جي ايف ايڈمنسٹن
ايکٹنگ رجسٹر

---

(۷۶۷)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان سول جج کے ليئے

۱ پيشتر يهه دستور تها که هرايک عدالت ضلع ميں ايک ايک پنڈت پوستها لکهنے کے ليئے مقرر رهتا تها اور بعد اسکے حسب الارشاد گورنمنٹ کے يهه تجويز هوئي تهي که ايک

سرشته معینه سے ضلع کي عدالتوں میں حکم بوستها طلب کیا جایا کرے اور اس تجویز سے بذریعه سرکیولر نمبر ۲۱۰۳ مورخه ۳۰ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ ع کے ممالک مغربي کے صاحبان سول بهي مطلع کیئے گئے تھے اور حسب منشاء سرکیولر مذکور کي دفعه ۲ کے تین ٭

٭ بنارس کانپور دهلي پروونشل پنڈت مقرر هوئے تھے اور اُن پنڈتوں کو اپنے اپنے احاطه کے اندر هر ضلع میں بوستها کے لکھنے کا اختیار حاصل تها مگر درینولا ازروے امتحان کے دریافت هوا که ضلع کے صاحبان عدالت بوستها اسقدر کم طلب کرتے هیں که ایک هي شخص انکے جواب سے عهده برا هوسکتا هی اور بایں لحاظ اب اُن عهدونکا رکھنا مناسب متصور نهیں ٭

۲ لهذا صاحبان صدر اطلاع عام کے لیئے اشتهار فرماتے هیں که حسب الحکم گورنمنٹ کے عهده پروونشل پنڈت کا موقوف هوا اور ارشاد کرتے هیں که حکم هذا کے اشتهار کي تاریخ سے جس وقت که بوستها طلب کرني ضرور هو تو ضلع اور شهر کے صاحبان جج کو چاهیئے که صدر پنڈت کو ٭ جو که تمام ممالک مغربي کے لیئے اس خدمت پر مقرر هوا هی بوستها کے واسطے لکھیں ٭

٭ شیوچرن باج پئیي

۳ سرکیولر هذا سے ممالک مغربي کے صاحبان صدر دیواني عدالت کے سرکیولر نمبر ۲۱۰۳ مورخه ۳۰ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ ع کو منسوخ سمجھنا چاهیئے فقط

مقام الهآباد — جي ایف ایڈمنسٹن

۲۴ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

خلاصه

پروونشل پنڈتوں کي موقوفي کے باب میں اور درباب اسکے که جب ضرورت هو تو ضلع کے صاحب جج حکم بوستها صدر پنڈت سے طلب رکھیں فقط

---

(۷۸۹)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني کے لیئے

صاحبان صدر دیواني عدالت بملاحظه اُس دستور کے جو که درباب ارسال کرنے درخواستوں منصف کے بنام جوڈیشل اور ریونیو کے حاکموں کے بالفعل جاري هی اور بهي بنظر اُن کیفیتوں کے جو که اس باب میں اُنکے حضور پیش هوئیں یهه تجویز فرماتے هیں که مرسل هونا منصفوں کي درخواستوں کا بذریعه صاحب جج کے کچھه فائده نهیں رکھتا هی بلکه بجاے اسکي دونو عدالتوں کے اجراے کار میں هارج هوتا هی اسواسطے صاحبان ممدوح بپاس آینده دستورالعمل مندرجه ذیل هدایت فرماتے هیں ٭

۴ دفعه ۵ سرکیولر مورخه ۱۴ نوامبر سنه ۱۸۳۹ ع کي ازروے اس سرکیولر کے منسوخ هوئي اور سرکیولر مذکور کي باقي دفعوں کے حکم منصفوں سے متعلق هوئے مگر بدیں استثنا که جب کوئي منصف کوئي درخواست بنام اُن حاکموں یا شخصوں کے جو که سرکیولر مزبور میں مذکور هیں یا بنام مفتي یا پندت کے جیسا که سرکیولر نمبر ۱۴۰۹ مورخه ۵ اگست سنه ۱۸۴۰ ع میں مصرح هی بذریعه ڈاک سرکاري کے بهیجنا چاهے تو لازم هی که درخواست مذکور کو ایک کهلے لفافه میں رکهه کر ضلع کے صاحب جج کي خدمت میں بهیجدے اور صاحب جج موافق احکام ڈاک خانه کے اس لفافه کو مهر کرکے اس پر واسطے معافي محصول کے اپني صحیح کریگا اور جسکے نام که وه درخواست هوگي اسکے نام روانه کردیگا *

مقام الهآباد	جي ایف ایڈمنسٹن
۲۸ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع	ایکٹنگ رجسٹر

خلاصه

هدایت درباب طریق ارسال هونے درخواستوں منصف کے بنام جوڈیشل اور ریونیو حاکموں کے ڈاک کے ذریعه سے *

---

(۸۱۷)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان جج ضلع اور شهر کے لیئے

چونکه سهماهي نقشه درخواست هاے اجراے ڈگري کے که صاحبان صدر دیواني عدالت کے سرکیولروں نمبر ۱۲۷ مورخه ۱۲ دسمبر سنه ۱۸۳۴ ع اور نمبر ۸۸ مورخه ۱۹ جون سنه ۱۸۴۰ ع کے روسے صاحبان کمشنر مال اور صاحبان صدر عدالت کي خدمت میں بهیجے جاتے هیں اکثر بهت طویل هوتے هیں اور چونکه اُن نقشوں میں بدون گهٹنے اُنکے فائده کے جو یهه هی که حاکمان مال عدالت هاے دیواني کي درخواستوں پر عمل کرنے میں درنگ اور توقف نکریں اختصار کي بهت گنجایش هی لهذا صاحبان صدر واسطے اطلاع ضلع اور شهر کے صاحبان جج کے سرکیولر هاے مذکوره کي ترمیمات مندرجه ذیل مشتهر فرماتے هیں *

۲ آینده سے لازم هی که نقشه مذکوره کي جو نقل که صاحب کمشنر کے پاس بهیجي جاوے اُس میں صرف وه مقدمے درج هوں جنمیں که صاحب کلکٹر کي طرف سے تاخیر واقع هوئي هو اور علاوه بریں صاحب کلکٹر نے بابت اُس تاخیر کے کوئي عذر معقول اُس کیفیت میں جو که اُسکو همراه نقشه مذکوره بهیجنے کا حکم هی بیان نکیا هو کیونکه ایک تو اُس سے محنت نقل کرنے مراتب بیحاصل اور غیرضروري کي بچ جائیگي اور وقت بهي بیجا صرف نهوگا اور دوسرے جو فواید که بنظر حزم اور احتیاط کے اُس نقشه سے متصور تهے وهي اُس نقشه سے بهي حاصل هونگے *

۳ مگر جو نقشه که حسب دستور واسطے ملاحظه صاحبان صدر عدالت کے بھیجا جاے آسمیں وہ مقدمے درج کرنے لازم هیں جنمیں که واسطے اجراء ڈگریات کے حاکمان مال سے استمداد کي گئي هو اور وہ ڈگریاں تا وقت تیاري رپورٹ مطلوبه کے بدوں اجرا رہ گئي هوں اور جو ڈگریاں که آسوقت سے پیشتر جاري هوچکي هوں آنکو آسمیں داخل کرنا کچھه ضرور نهیں کیونکه مقصود اس رپٹرن کا یهه هی که اگر صاحبان کلکٹر سے اس باب میں تغافل اور تساهل ظهور میں آوے تو وہ فورا دریافت هو جایا کرے اور آن پر تنبیه هوسکے اور یهه مطلب نهیں که اسطرح کے مقدمے که درمیان سه‌ماهي کے دائر اور زیر تجویز اور فیصل هوئے انکا ایک رجسٹر تیار کیا جاے ٭

۴ جو نقشه که ضلع کے صاحبان جج حسب الحکم واسطے اطلاع صاحبان صدر کے ارسال کرتے هیں آسکے خانه کیفیت میں آنکو یهه تحریر کرنا لازم هی که آیا کون کون سے مقدمے انهوں نے بموجب حکم دفعه ۲ اس سرکیولر کے مقدمات بالا میں سے نکال کے صاحب کمشنر کي خدمت میں بھیجے هیں اس نظر پر که آسکي تائید و تاکید سے مقدمات مذکور بزودي اور آساني اختتام پاویں ٭

۵ موافق ان حکموں کے رپورٹ اول بابت سه‌ماهي لغایت ۳۰ جون سنه ۱۸۴۳ ع کے ارسال کرني واجب هی ٭

مقام اله‌آباد — جي ایف ایڈمنسٹن
۱ مئي سنه ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

خلاصه

ترمیمات سرکیولروں نمبر ۱۲۷ مورخه ۱۲ دسمبر سنه ۱۸۳۶ ع اور نمبر ۸۸ مورخه ۱۹ جون سنه ۱۸۴۰ ع کي درباب سه‌ماهي نقشه ڈگریات غیر اجرائي کے جو که صاحبان جج خدمت میں صاحبان کمشنر مال اور صاحبان صدر دیواني عدالت کے بھیجا کرتے هیں ٭

---

(۸۴۲)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني اور فوجداري اور کماؤں کے کمشنر اور اضلاع ساگر و نربدا کے سشن جج کے لیئے

۱ چونکه درنیولا اکثر ایسا ظهور میں آیا که جب کوئي مثل مقدمه حسب الطلب یا موافق دستور اس عدالت میں پهنچي تو آسمیں کواغذ مثل فهرست ملحقه مثل سے مطابق نه پائے گئے اور بلکه چند جا بنا بگڑا معلوم هوا اور مابین السطور میں نئي عبارت لکھي پائي گئي اور اصل اور صحت اور غیر صحت ان امروں کي ازروے انتظام حال کے پاني دشوار هی لهذا صاحبان صدر ارشاد فرماتے هیں که جب که آینده کوئي مثل مقدمه حسب الطلب یا موافق دستور کے صاحبان صدر کي خدمت میں مرسل هو تو لازم هی که جهاں جهاں کواغذ

(۲۳۹)

پليڈنگس اور دستاويزات مدخله مثل مذکور ميں چهلا بنا بگڑا هو يا کچهه عبارت نئي لکهي هوئي هو انکي بابت ايک رپورٹ ساتهه العبد محافظ دفتر اور تصديق ضلع کے صاحب جج کے اور بهي بدين مضمون که کواغذ مثل روانگي سے پيشتر مطابق فهرست ملحقه کے ديکهه ليئے گئے همراه اُس مثل کے بهيجدي جايا کرے تا که کوئي شخص بيگناه بعلت نئي عبارتيں بڈانے کے خواه وه اصل هوں اور خواه جعل ماخوذ نهو اور علاوه اسکے جب که بروقت پهنچنے اور ملاحظه مثل مقدمات اور انکي فهرست ملحقه کے انميں کچهه فرق پايا جاے تو صاحبان عدالت ضلع سے اُس باب ميں تفتيش نکرني پڑے ٭

۲ صاحبان سشن جج کو لازم هی که جب که وه کوئي مقدمه تجويزي واسطے اصدار حکم کے ارسال کريں يا کوئي مقدمه حسب قانون ۳۱ سنه ۱۸۴۱ ع کے واسطے دريافت انکي راے کے بهيجيں تو وه بهي انهيں احکام بالا پر کاربند هوں اور ان حکموں پر عمل کرنا اس صورت ميں جب که روبکارياں ديسي زبان کي بهيجني ضرورهوں ازبس هي فرض سمجهنا لازم هی ٭

۳ صاحبان سول اور سشن جج کو لازم هی که اپنے اپنے تابعين پربهي واسطے تعميل ان حکموں کے تاکيد کريں ٭

مقام الهآباد — جي ايف ايڈمنسٹن

يکم مئي سنه ۱۸۴۳ ع — ايکٹنگ رجسٹر

خلاصه

حکم درباب اسکے که جب کوئي مثل ديسي زبان کي عدالت صدر ميں مرسل هو تو چاهيئے که ايک رپورٹ متضمن اس بات کے که مثل مرسله کے کواغذ ميں فلاں فلاں جگهه بنا بگڑا هوا هی يا عبارت نئي لکهي هوئي هی اور بهي اس مضمون سے که کواغذ مثل فهرست ملحقه مثل سے مطابق ديکهه ليئے گئے هيں ساتهه العبد محافظ دفتر اور تصديق ضلع کے صاحب جج کے اُسکے همراه بهيجي جايا کرے ٭

---

(۸۶۶)

مما لک مغربي کے جميع حاکمان ديواني اور فوجداري کے ليئے

بلحاظ احکام قانون يکم سنه ۱۸۴۳ ع کے جسميں يهه حکم هی که آينده سے رجسٹري کي هوئي دستاويزيں غير رجسٹري کي هوئي دستاويزوں سے مرجح هونگي صاحبان صدر کے خيال ميں يهه گذرتا هی که واسطے محفوظ رکهنے اغراض گورنمنٹ کے لازم هی که جوڈيشل عدالتوں کے خزانچيوں اور ناظروں وغيره عهدهداروں کے ضامنوں کے ضمانت نامے مطابق شرايط حکم مذکوره کے رجسٹري کرا ليئے جاويں اور بديں نظر ارشاد فرماتے هيں که تمام ضمانت نامے وغيره دستاويزيں جنکے ابطال سے اغراض گورنمنٹ ميں نقصان عائد هونے کا انديشه هو رجسٹري کرائيجاويں اور مما لک مغربي کے حاکمان ديواني اور فوجداري تمام دستاويزات

کو بطریق معتبر منظور کرنے سے پیشتر رجسٹری کرالینا فرض عین جانیں اور رسوم آن ضمانت ناموں وغیرہ کي وہ شخص ادا کریں جنکي طرف سے کہ وہ گذرے ھوں کہ نامزد ھونا اُنکا علاقہ پر منحصر اوپر داخل کرنے ضمانت نامہ معتبر کے ھی *

۲ چونکہ جو قبالہ اور نوشتے اور اور ھرقسم کي دستاویزیں کہ قانون مذکورۂ بالا کے جاري ھونے سے پیشتر لکھي گئي ھیں اُنکي معتبري میں اُسکے احکام کے بموجب کچھہ نقص عائد نہیں ھوتا ھی لہذا اُنکي رجسٹري کرانے کے باب میں حجت نکرني چاھیئے اور واضح ھو کہ ھدایتیں اس سرکیولر کي آیندہ سے مرعي کرني لازم ھیں *

مقام الہ آباد جي ایف ایڈمنسٹن

۲ مئي سنہ ۱۸۴۳ ع ایکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

حکم درباب اسکے کہ جوڈیشل عدالتوں کے خزانچیوں اور ناظروں وغیرہ عہدہ داروں کے ضامنوں کے ضمانت نامے آیندہ سے رجسٹري کرا لیئے جایا کریں *

---

(۹۴۱)

ممالک مغربي کے صاحبان سول اور سشن جج کے لیئے

چونکہ ایسا یقین ھوتا ھی کہ جب کوئي درخواست واسطے نقول کواغذ کے گذرتي ھی اور اس پر واسطے دیئے جانے نقول مذکور کے حکم صادر ھو جاتا ھی تو سائل بعد اسکے کبھي حسب ضرورت اور اور کواغذ مطلوبہ کے بھي نام اس فہرست میں لکھدیتے ھیں اسواسطے صاحبان صدر بنظر مدافعت ایسے دستور کے ھدایت فرماتے ھیں کہ جب کہ آیندہ کوئي ایسي درخواست گذرے تو سائل کو کہدیا جاے کہ جن کاغذوں کي نقل وہ چاھتا ھی انکے تعداد الفاظ میں تحریر کرے اور تاریخ درخواست عین فہرست کواغذ کے آگے لکھدے *

مقام الہ آباد جي ایف ایڈمنسٹن

۱۹ مئي سنہ ۱۸۴۳ ع ایکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

حکم درباب اسکے کہ جب کوئي شخص نقول کواغذ چاھے تو ان کاغذوں کي تعداد لفظوں میں تحریر کردیا کرے اور تاریخ درخواست کي عین فہرست کواغذ کے آگے لکھدے *

---

(۹۸۱)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان دیواني کے لیئے

چونکہ دریںولا اکثر ایسے فریب پکڑے گئے کہ بعضے مقدمات واجبي اور بیشتر مقدمات غیر واجبي میں کاغذات اسٹامپ جو کہ عدالت میں ایک دفعہ داخل ھو چکے تھے مثل

مقدمات منفصله ديواني ميں سے نکال کر اور تحرير سابقه کو چھيل چھال اور دھو دھا کر داخل کيئے گئے تھے لهذا کلکته اور الهآباد کے صاحبان صدر ديواني عدالت نے بشمول صاحبان بورڈ پرست اور مال کے تجويزيں کيں که تا واسطے مدافعت ان فريبوں کے جو که موجب نقصان کثير سرکار هيں اور باوجود گرفت اور اطلاع دهي ايسےهي مقدمات واقعه ضلع فتحپور کے بذريعه سرکيولر نمبر ۱۴۲ مورخه ۱۰ اپريل سنه ۱۸۳۵ ع مصدوره صاحبان صدر الهآباد کے مسدود اور متروک نهوئے احکام شايسته هدايت فرماويں *

۲ ايسا دريافت هوتا هے که يهه فريب بيشتر دو طريق پر هوتے هيں اول تو يهه که مقدمات منفصله کي پراني نتهيوں ميں سے کاغذ اسٹامپ کے ساده تختے جو که بسبب نهونے کاغذات قيمت مطلوبه کے رقت ضرورت پر پاس فروشنده اسٹامپ کے اکثر مقدموں ميں داخل هوئے هيں نکال ليئے جاتے هيں اور تب اُن پر ايک اور نيا مقدمه دائر کيا جاتا هے اور دوسرے يهه که داخل دفتر مثلوں ميں سے لکهے هوئے کاغذ اسٹامپ لے ليئے جاتے هيں اور تحرير سابق کو دهوکر يا اور کسي هنر سے مٹا کر بطريق نئے کاغذ کے داخل کيئے جاتے هيں *

۳ صاحبان صدر فرماتے هيں که جو فريب که فتحپور ميں واقع هوا تها اور بهي وه فريب جسکي که صاحب جج کانپور نے بالفعل رپورٹ کي هے اُنميں ايسا ثابت اور شک هوا تها که نوکران سرکار متعلقه محافظت دفتر کي بهي اُنميں سازش اور چشم پوشي هے اور ظاهر هے که بدون واقفيت يا غفلت اهلکاران متعلقه دفتر خانه کے يهه امر هرگز واقع نهيں هوسکتا هے مگر ازبسکه عهدهداران مذکور کے موقوف کرنے يا اُن پر فوجداري ميں نالش کرنے سے سوائے اسکے که خاص وهي شخص اپني سزا کو پهنچے اور متنبه هو اور کچهه فائده نهيں يعني باهر اُس مقام يا ضلع کے جهاں که وه امر واقع هوا کچهه صورت اصلاح اور لوگوں کي متصور نهيں لهذا ايک ايسي تدبير تجويز کرني پڑي که جس سے يهه فريب يکقلم مسدود هو جائے *

۴ غرضکه اس نظر پر صاحبان صدر ارشاد فرماتے هيں که واسطے انسداد فريب اول مندرجه دفعه ۲ اس سرکيولر کے صاحبان جج کو لازم هے که مثليں مقدمات منفصله مدخله دفتر اپني عدالت اور اپنے تابعين کي عدالتوں کي ملاحظه فرماويں اور جسميں کوئي کاغذ اسٹامپ ساده پاويں اُسکو چاک کرڈاليں اور پشت عرضي دعوي پر چهاپهٔ زيريں کے بائيں طرف يعني جانب چپ يهه تحرير کريں که ايک کاغذ اسٹامپ فلاں قيمت اور فلاں نمبر کا اور فلاں اسٹامپ فروش کا بيچا هوا جو که واسطے پورا کرنے قيمت کاغذ عرضي دعوي کے داخل هوا تها ميرے حضور چاک کيا گيا اور بعد اُسکے انگريزي ميں اپنا تمام نام بطريق دستخط لکهديں اور جو کاغذات ساده اسٹامپ که آينده کو داخل هوں اُنميں بهي يهي دستور مرعي رکهنا لازم هے مگر صرف بعد صادر هونے حکم قطعي کے اُس مقدمه ميں اور اُس سے پيشتر واجب نهيں *

۵ اور واسطے انسداد فريب دوم کے صاحبان صدر يهه تجويز فرماتے هيں که جب کوئي کاغذ اسٹامپ کسي عدالت ميں داخل هو اور ايک دفعه کام ميں آچکے اور وه کاغذ اُسکے داخل کننده کو

واپس هونیکے لایق نہو اور اُسي سبب کوئي فائدہ اُس سے متصور نہو تو لازم هی که اُسکا اِسٹامپ تراش لیا جاے که اُس سے ایک نشان پایدار اُس پر هو جایگا اور بپاس یاد داشت کے بهي بے نقص داخل دفتر رهیگا *

۶ لہذا یہہ حکم دیا جاتا هی که دونو چهاپه هاے اسٹامپ سادہ چهوڑ دیئے جایا کریں یعنے ان پر کچهه نه لکها جایا کرے اور جو کاغذ اسٹامپ که کسي عدالت صاحب جج یا صدرالصدور وغیرہ میں همراہ مثل شامل رهنے کے لیئے داخل هو اُسکا اوپر کا چهاپه که خواہ وہ کاغذ بناهوا اسٹامپ خانه کا هو اورخواہ خزانه کا بقدر ۳/۸ یعني تین ثمن ایک انچهه کے تراش لیاجایا کرے اور واسطے تراشنے اسکے کے ایک آله مثل اُس آله کے که جس سے بندوق کي ڈاٹ کاٹي جاتي هی کام میں آوے اور قید چهاپهٔ خاص کي اس واسطے هی که تا نظر دفعۃ اُسي پر پڑے اور یہہ دیکهه لیا جاے که آیا مقام تراشیدہ تو ازسرنو نہیں بنایا گیا هی اور نتیجه چهاپه اسٹامپ کے ایک جزو تراش لینے کا یہہ هی که جو حروف که اُسمیں کٹ جائینگے اُنکا پهر بنانا نہایت مشکل بلکه ناممکن هو جایگا اور جسقدر که چهاپه باقي رهیگا اُس سے بدون ملاحظه چهاپهٔ زیرین کے پهر بهي اتنا معلوم هوتا رهیگا که وہ کاغذ کس قیمت کا تها اور کس اسٹامپ خانه میں چهاپه هوا تها *

۷ صاحبان صدر چاهتے هیں که یہہ دستور بلحاظ تمام مقدمات منفصله سابق اور مرجوعه حال کے مرعي کیا جاوے اوربلحاظ مقدمات منفصله سابق کے صاحبان جج اپنے سرشتہداروں یا محافظ دفتروں کو حکم دیں که وہ تمام کاغذات اسٹامپ سادہ اور لکهے هوئے پر یہہ احکام جاري کریں اور بعدہ صاحبان جج بیس بیس چالیس چالیس مثل مقدمات طلب رکهہ کر آپ ملاحظه فرماویں که امر مطلوبه بخوبي بجا لایا گیا هی یا نہیں اور اُسمیں ایک فائدہ یہہ بهي هی که اگرکسي مثل میں سے کوئي کاغذ اِسٹامپ واسطے ازسرنو داخل کرنیکے نکال لیا گیا هوگا تو صاحب جج کو فورا دریافت هو جایگا اور جب که مقدمات مرجوعه حال فیصل هو چکیں تو پیشتر اس سے که وہ داخل دفتر عدالت ضاع کیئے جاویں انمیں بهي یہي دستور ملحوظ کرنا لازم هی *

۸ جو عرایض دعوي اور اور کاغذات اسٹامپ قابل تراشنے کے بعد عمل درآمد هونے اس حکم کے داخل هوں اُنکے چهاپه کي قطع و برید هرایک عدالت میں سرشتہدار کے سپرد کرني لازم هی یا سپرد کسي اور اهل عمله کے جسکے هاتهوں که وہ کاغذ دیا گیا هو اور صاحبان جج ضلع اور عدالتهاے تابع کو جو که ایسے کاغذ اسٹامپ کے داخل هونیکے لیئے حکم دیں یہہ هشیاري لازم هی که جب تک قطع و برید مذکورہ عمل میں نه آوے تب تک اُس پر اپنے دستخط ثبت نکریں *

۹ مگر عہدہداروں کو یہہ بهي خیال رکهنا چاهیئے که جو دستاویزات یا اسناد یا نقول وغیرہ که کاغذ اسٹامپ پر لکهي جاویں اور فریقین کے دینے کے لیئے هوں اور عدالت میں داخل نرهینگي اُن میں قطع و برید لازم نہیں هی کسواسطے که اُسمیں بہت سي خرابیاں هونگي اور فریب و دغا کے واسطے نیا سامان مہیا هو جائیگا *

مقام الہ‌آباد
۲۵ مئي سنہ ۱۸۴۳ ع

جي ايف ايڈمنسٹن
ايکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

دستورالعمل بنظر اسکے کہ ايک دفعہ داخل کيئے ہوئے کاغذات اسٹامپ پھر دوسري دفعہ از راہ فريب عدالتوں ميں نہ داخل ہوسکيں •

---

(۹۹۲)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان سول اور سشن جج اور صاحبان مجسٹريٹ اور جائيٹ مجسٹريٹ کے ليئے

حسب الحکم گورنمنٹ کے صاحبان صدر ارشاد فرماتے ہيں کہ جب حاکمان مذکورہ بالا کو آئين انگريزي کے باب ميں ايڈووکيٹ جنرل سے رائے طلب کرني ہوا کرے تو وہ کتابت اپني بذريعہ صاحبان صدر ارسال کيا کريں •

مقام الہ‌آباد
۲۶ مئي سنہ ۱۸۴۳ ع

جي ايف ايڈمنسٹن
ايکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

حکم درباب اسکے کہ رائے ايڈووکيٹ جنرل کي درباب آئين انگريزي کے بذريعہ صاحبان صدر طلب ہوا کرے •

(۱۰۶۹)

• ممالک مغربي کے جميع صاحبان جج ضلع اور شہر کے ليئے

صاحبان صدر کتابت مندرجہ ذيل کو جو کہ ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ريونيو سے درباب تصفيہ حساب واصلات کے ظہور ميں آئي ہي واسطہ اطلاع اور ہدايت صاحبان ديواني متعلقہ ممالک مغربي کے مشتہر فرماتے ہيں •

تفصيل چٹھيات ملحقہ

چٹھي صاحب ايکٹنگ رجسٹر کي مورخہ ۸ اپريل سنہ ۱۸۴۳ ع نمبر ۷۶۳ بنام سيکريٹري صدر بورڈ ريونيو متعلقہ ممالک مغربي کے •

چٹھي سيکرٹري صدر بورڈ ريونيو متعلقہ ممالک مغربي کي مورخہ ۱۲ مئي سنہ ۱۸۴۳ ع نمبر ۲۰ بنام صاحب ايکٹنگ رجسٹر کے •

مقام الہ‌آباد
۲۱ مئي سنہ ۱۸۴۳ ع

جي ايف ايڈمنسٹن
ايکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

اشتہار ايک کتابت کا درباب تصفيہ حساب زرواصلات کے صاحبان سول جج کي ہدايت کے ليئے •

(۷۶۳)

ایچ ایم ایلیٹ صاحب سیکرٹری صدر بورڈ ریونیو متعلقہ ممالک مغربی واقعہ مقام الہآباد کے لیئے

چونکہ باب تصفیہ حساب و اصلات کا مقدمات اجراے ڈگری میں زیر تجویز صاحبان صدر ہی اور وہ یہہ چاہتے ہیں کہ اس باب میں کوئی ایسا دستور ہدایت کیا جاے کہ جس سے تحقیقات پر پیچ اسکی بآسانی اختتام پایا کرے لہذا ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ صاحبان صدر بورڈ ریونیو سے دریافت کرکے یہہ اطلاع دیں کہ آیا اُنکی دانست میں وہ جمعبندیاں جو کہ طرز جدید معینہ صاحبان صدر بورڈ پر بطریق واجبی جمعبندی محالات کے پرگنوں میں یا مال کے صدر دفتروں میں ارقات معینہ پر قلمبند کیجاتی ہیں کسقدر قابل اعتماد ہیں اور آیا اُنمیں بصحت تمام وہ جمعیں کہ مالک زمین ساتھہ انتظام قرارواقعی کے اُسمیں سے وصول کرسکے رقم کی ہوئی ہیں کہ نہیں اور اگر وصول نکرے تو آیندہ درصورت واقع ہونے تصفیہ حساب واصلات کے اُسکی بابت مستوجب بازپرس ہو ●

۲ مگر صاحبان صدر خیال کرتے ہیں کہ شاید ایسی صورتیں بھی واقع ہوں کہ اُنمیں نہ وصول کرنا تمام جمعبندی کا بباعث غفلت اور کاہلی اُسکے منتظم حقدار کے نہو اور اگر صاحبان بورڈ اسقدر اطمینان خاطر کردیں کہ اسطرح کے مقدمات مستثنیٰ ہیں اور بہت شاذ و نادر ہوتے ہیں اور یہہ فرماویں کہ اگر کسی مالگذار نے کل جمع مندرجہ کاغذ جمعبندی نہ وصول کی ہو تو اثبات اس امر کا کہ جمع مذکور بناچاری اور بے اختیاری اُس سے وصول نہوسکتی تھی بذمہ مالک رکھنا لازم ہی تو اس صورت میں تجویز مجوزہ صاحبان صدر بآسانی تعمیل پا جاوے ●

مقام الہآباد
۸ اپریل سنہ ۱۸۴۳ ع

دستخط جی ایف ایڈمنسٹن
ایکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

استفسار بعضے کوایف کا اس نظر پر کہ صاحبان صدر واسطے تصفیہ حساب واصلات کے مقدمات اجراے ڈگری میں کچھہ ہدایات شایستہ جاری فرماویں ●

نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۴۳ ع

چٹھی ہنری میزر ایلیٹ سیکرٹری صدر بورڈ ریونیو واقعہ مقام الہآباد کی بنام جی ایف ایڈمنسٹن ایکٹنگ رجسٹر صاحبان صدر عدالت دیوانی واقعہ مقام الہآباد کے

آپ کی چٹھی نمبر ۷۶۳ مورخہ ۸ ماہ گذشتہ موصول مطالعہ ہوئی بجواب اسکے صاحبان صدر بورڈ ریونیو یہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بدانست اُنکے جن ضلعوں میں کہ بندوبست ہوچکا ہی

اور نیا طریق حساب بخوبي جاري هي وهاں کے پتواریوں کے کواغذ باتباع حکم دفعه ۷ سرکیولر نمبر ۳ کے ایسے مکمل مرتب پائے جاوینگے که انسے جمع هر سال ان محالات کي جو که خراج معینه بطریق نقد ادا کرتے هیں بخوبي واضح هو جائیگي اور یهه که کواغذ مذکوره واسطے تصفیه حساب واصلات کے مقدمات اجراے ڈگري عدالت میں قابل اعتماد کلي هیں ●

۲ صاحبان صدر کو بهت سے ایسے مقدمے خیال میں گذرینگے که جنمیں بوجوهات ظاهر محالات متنازعه کے حسابوں کو باطل کرنیکے لیئے کوشش هوسکتي هوگي مگر صاحبان بورڈ فرماتے هیں که یهه امکان نهیں که اگر ان کواغذ کو که جنمیں شک واقع هي کواغذ ایام ماضیه سے بخوبي مطابق کریں تو اس پر کوئي ابطال کواغذ حساب پیش رفت هو ●

۳ صاحبان بورڈ خیال کرتے هیں که یهه ایک قاعده کلیه سمجهنا لازم هي که جب واسطے ایک عرصه معینه کے یهه دریافت کرنا هو که قابض محال مالگذار نے کسقدر زر اسمیں سے وصول کیا هي تو ایام ماضي کے حساب کو ملاحظه کریں اور جسقدر که اسکو ایک دو سال تک برابر وصول هوا هو اسي حساب سے تعداد زر وصولي اس عرصه کي شمار کرلیں لیکن اگر کوئي وجهه خلاف اسکے جانب قابض محال سے درپیش هو تو بروقت حساب اسکو بهي مد نظر رکهیں ●

مقام الهآباد — دستخط هنري میزز ایلیت

۱۲ مئي سنه ۱۸۴۳ ع — سیکرٹري

نقول مطابق اصل

جي ایف ایڈمنسٹن
ایکٹنگ رجسٹر

(۱۱۸۵)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سول جج کے لیئے

صاحبان صدر فرماتے هیں که آپ بروقت تحقیقات کرنے معتبري ان ضمانتوں کے جو که مقدمات مرجوعه حضور پریوي کونسل میں دي جاتي هیں احکام مفصله ذیل پر جو که صاحبان جج اضلاع کے لیئے هدایت هوئے هیں کاربند هوں ●

۲ جب که ضمانت نامے بابت خرچه اپیل مرجوعه انگلنڈ کے صاحبان صدر دیواني عدالت کے حضور سے واسطے تحقیقات کے صاحبان عدالت ضلع کے پاس بهیجے جاویں تو اُنکو لازم هوگا که اگر درباب اُنکے کچهه عذرداري هو اُسکو سماعت کریں اور اُسکے باب میں تحقیقات عمل میں لاویں اور تب درباب صداقت اور معتبري اُنکي کے رپورٹ لکهیں بعینه جیسا که درباب جاري کرنے حکمنامه اجراء ڈگري یکطرفي کے دستور هي ●

۳ اگر درخواست عذرداري کي اس موقع سے پیش هو که درباب اُسکے تحقیقات مابین عرصه چهه مهینے کے که جو واسطے دریافت معتبري ضمانت کے اب بطور مدت غایت معین

هوا هی ممکن هو تو صاحب جج کو چاهیئے که تحقیقات کریں اور قواعد مثل کو عرصهٔ معینه کے اندر ارسال عدالت کریں *

۴ لیکن اگر وه عذرداري ایسے وقت پر کیجاوے که دریاب اسکے تحقیقات مابین عرصه ششماه کے جو که واسطے دریافت حال معتبري ضمانت کے معین هی ممکن نهو تو صاحب جج کو لازم هی که عذردار کو واسطے اثبات عذر کے تاریخ انقضاے ششماه سے اور تین مهینے کي مهلت دے اور بعد گذرنے اس عرصه زاید کے کواغذ مثل صاحبان صدر کي خدمت میں ابلاغ رکھے *

۵ جو عذرداریاں که بعد گذرنے عرصه ششماه کے جو که واسطے تحقیقات معتبري ضمانت کے معین هی گذریں انهیں صاحب جج کو منظور نه کرنا چاهیئے *

۶ جب که دریاب کسي ضمانت کے عذرداریاں پیش هوں تو صاحب جج کو لازم هی که فورا درخواست عذرداري کي نقل معه نقل اپنے حکم کے صاحبان صدر دیواني عدالت کي خدمت میں ارسال کرے *

۷ اور بعد صادر کرنے اس حکم کے که کواغذ روانه صدر هوں صاحب جج کو چاهیئے که اگر عذردار خود حاضر هو تو اسکو اور نهیں تو اسکے وکیل کو یا مختار کو ان کاغذوں کے حکم روانگي سے بذریعه اطلاعنامه کے آگاه کردے اور یهه حکم دے که عذردار اطلاعنامه کي تاریخ سے پندره دن کے اندر صاحبان صدر عدالت کے حضور جا حاضر هو اور صاحب جج کو اسکي رسید اطلاعیابي بهي همراه کواغذ مثل کے روانه کرني لازم هی *

مقام الهآباد — جي ایف ایدمنستن

۱۲ جون سنه ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۳۸۱)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان جج ضلع و شهر کے لیئے

بضمیمه سرکیولر نمبر ۸۱۷ مورخه یکم مئي مشتهره ۱۳ جون گذشته کے صاحبان صدر فرماتے هیں که صاحبان جج کو بروقت تیار کرنے رپورٹ هاے سه ماهي ان درخواستوں کے جو که مقدمات اجراء ڈگري میں حاکمان مال کي خدمت میں بهیجي گئي هوں لازم هی که نام هرایک موضع کا که جسکي ڈگري هوئي هو اور نام اس پرگنه اور ضلع کا جهاں که وه واقع هو اس رپورٹ میں درج کردیا کریں اس تصریح اور توضیح سے صاحبان جج اور انکے اهالي عمله کو البته ایک تهوڑي سي زیاده محنت اور تکلیف هوگي مگر جن قسمتوں میں که کئي ضلع ایک عدالت دیواني کے علاقه میں هیں وهاں کے کمشنروں کو واسطے اس هشیاري اور خبرداري کے جو که انکو ان قسمتوں میں لازم هیں بهت سهولیت حاصل هوگي *

مقام الهآباد — جي ایف ایدمنستن

۱۹ جولائي سنه ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

خلاصه

حکم به ضمیمه سرکیولر نمبر ۸۱۷ مورخه یکم مئي گذشته کے اس مضمون سے که به وقت تیار کرنے رپورٹ هاے سه ماهي ان درخواستوں کے جو که مقدمات اجراء ڈگري میں حاکمان مال کے پاس بهیجي گئي هوں بعض کوایف معینه اُس میں درج کردیا کریں *

(۱۴۳۹)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان جج ضلع و شهر کے ایئے

بلحاظ دفعه ۳ سرکیولر نمبر ۱۱۷۹ مورخه یکم جولائي سنه ۱۸۴۲ ع کے صاحبان صدر یهه ارشاد کرتے هیں که اگر کوئي درخواست اپیل کي صاحب جج کے حضور درپیش هو اور اُس درخواست میں نام تمام رسپانڈنٹوں کے درج نهوں تو اُس صاحب جج کو لازم هی که بروقت روانه کرنے درخواست اپیل کے صاحبان صدر کي خدمت میں یهه حال رقم کرے که اپیلانٹ یا اُسکا وکیل حکم سرکیولر مذکور سے مطلع کردیا گیا هی اور سارٹیفکٹ اس حال کي اپني روبکاري کے شامل بهیجدے *

۲ لیکن اگر اپیلانٹ نے دانسته کسي شخص کا نام اُن لوگوں میں سے که جو مقدمه مرافعه اولی میں فریق مخالف تهے درخواست اپیل میں درج کیا نهو تو حکم بالا اُس سے علاقه نرکهیگا مثلا اگر ایک شخص زید مسمیان عمرو بکر پرنالش کرے اور اُسکو عمرو پر تو ڈگري حاصل هو جاے اور نسبت بکر دعوي اُسکا ڈسمس اور زید بنارضامندي جزو آخري اس حکم کے فیصلهٔ عدالت تابع کا اپیل کرے اور عمرو کو رسپانڈنٹوں میں نه لکهے تو اس صورت میں عدالت اپیل کو اطلاع نامه بنام عمرو کے جاري کرنا لازم نهیں *

۳ صاحبان جج کو لازم هی که درباب بجاآوري احکام بالا کے صدر امینان اعلی پر بهي تاکید کریں *

مقام اله آباد ، جي ایف ایڈمنسٹن

ایکٹنگ رجسٹر

۵ اگست سنه ۱۸۴۳ ع

خلاصه

حکم درباب شامل کرنے ایک سارٹیفکٹ کے همراه درخواست اپیل کے اُن مقدموں میں جنمیں که نام تمام رسپانڈنٹوں کے درخواست اپیل میں نه درج هوں *

(۱۴۶۴)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سول جج کے لیئے

صدر دیواني عدالت کے سرکیولروں نمبر ۸۳ مورخه ۸ مئي سنه ۱۸۴۰ع اور نمبر ۱۹۷ مورخه ۲۴ ستمبر سنه ۱۸۴۱ ع کے رو سے یهه حکم هی که اگر ایسي اراضي کے نیلام کے واسطے درخواست گذرے جو که علاقه غیر میں واقع هو تو وه درخواست اسي ضلع کے صاحب جج کے پاس بهیجدي جاوے که جسکے علاقه میں نیلام هونے والي اراضي واقع هو اور یهه که بعد اسکے اگر اصدار احکام یا کسي بات کي تحقیقات کي احتیاج هو تو اس ضلع غیر کے صاحب جج کے حضور سے بعینه اسیطریق پر عمل میں آوے جیسیکه صاحب ترسیل کننده درخواست کے علاقه میں اس اراضي کے واقع هونیکي صورت میں اسکے پیشگاه سے عمل میں آتي پس صاحبان صدر خیال کرتے هیں که قانون ۲ سنه ۱۸۰۶ ع کے رو سے جو قرقي کا حکم هوتا هی اگر اسسے بهي یهي دستور متعلق هو جاوے تو بهت مناسب هی کیونکه اسمے لوگونکے حق میں موجب رفع تکلیف کا متصور هی اور جو املاک که علاقه غیر میں واقع هیں انکي قرقي کے دعووں یا عذرداریوں کا بهي جلد انفصال هو سکتا هی اور اسي لحاظ سے صاحبان موصوف سرکیولر هاے مذکوره کے دستور مندرجه بالا کو اس قسم کي املاک کي قرقي سے متعلق فرما کے اشتهار کرتے هیں تاکه سب کو اس سے اطلاع و آگهي هووے ●

مقام الهآباد	جي ایف ایدمنستن
۵ اگست سنه ۱۸۴۳ ع	ایکٹنگ رجسٹر

خلاصه

اشتهار درباب اسکے که جب قانون ۲ سنه ۱۸۰۶ ع کے روسے کسي عدالت سے ایک جایداد واقعه علاقه غیر کي قرقي کے واسطے حکم هو تو اس صورت میں بهي احکام مندرجه سرکیولر نمبر ۸۳ مورخه ۸ مئي سنه ۱۸۴۰ ع اور نمبر ۱۹۷ مورخه ۲۴ ستمبر سنه ۱۸۴۱ ع پر کاربند هونا چاهیئے ●

(۱۴۷۰)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني کے نام

حکام صدر کو کئي مرتبه اس امر کا تجربه هوا هی که عدالتهاے توابع کے وکلا کي یهه سرشت هی که باظهار سراپا خلاف واقع یا بوسیله مبالغه گوئي کے وکلاے صدر کو مقدمات صدر اپیل میں مغالطه دیتے هیں اور باتهام بے سرشتگي کے جو مقدمات دائره کي تجویز نفس الامري سے خارج هو حکام تابعین پر الزام ڈالتے هیں اور حال یهه هی که جب تحقیقات عمل میں آئي هی تو حکام تابعین ایسے الزام سے معرا پائے گئے ●

دفعہ ۲ لیکن اِس حکمت عملي اور سرشتۂ معیوب کے انسداد کو مناسب سمجھکر حکام کي طرف سے اعلام اِس مضمون کا هوتا هی که آیندہ سے جبهي یهہ بات قرار پاویگي که عدالت ضلع یا دوسري عدالت اصغر کے کسي وکیل نے کسي مقدمہ اپیل صدر میں بہ نسبت اُس روش کے جو فصل خصومت میں واقع هوئي هی خلاف واقع بیان کیا هی تب وہ مستوجب هوگا که فورا اپنے عهدے سے معزول هو *

دفعہ ۳ پس هر صاحب جج ضلع کو اس بات کا ارشاد هوتا هی که ایک ایک پرت اُس سرکیولر حکم کا اردو زبان میں اپنے محکمے اور اپنے علاقے کے هرایک محکمہ تابع کي نظرگاہ عام میں آویزاں کرے *

مقام الہ آباد — جي ایف ایڈمنسٹن

۷ اگست سنہ ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

حکم دَرباب اسکے که جو وکیل عدالت تابع که درباب سرشتہ عدالت مذکور کے کچھہ اظہار خلاف واقع کریگا بروقت ثبوت قابل معزولي هوگا *

(۱۵۰۱)

ممالک مغربي کے حاکمان دیواني کے نام

جو حکام صدر کو اس بات کي اطلاع هوئي هی که بسبب متروک هونے ذکر تعیین قیمت یا جمع وغیرہ شي عذري کے عذرداروں کي طرفسے شخص غالب کے وکیل کے محنتانہ کا تعین بدقت هوتا هی بلکه بعض اوقات بلاتفتیش اور تحقیقات کے محال هی پس بغرض حاصل کرنے مطالب مذکور کے حکام کے حضور سے یهہ بات تجویز هوئي که آیندہ سے قیمت یا جمع وغیرہ شي عذري کي حسب موقع کے تعیین پاکر عذردار کے وکالت نامہ اور سوال عذر میں اور حاکم کي اُس روبکاري میں جو متضمن منظوري یا نا منظوري عذر کي هو مندرج هوا کرے که اُسي حساب سے شخص غالب کے وکیل کا محنتانہ شخص مغلوب سے دلایا جاوے *

مقام الہ آباد — جارج فردرک ایڈمنسٹن صاحب

۴ اگست سنہ ۱۸۴۳ ع — قایم مقام رجسٹر

خلاصہ

حکم دَرباب اسکے که مالیت شي عذري کي تعین پاکر وکالت نامہ ملحقہ سوال عذرداري میں اور بهي اُس عدالت کي روبکاري میں که جو اُس سوال کو منظور یا نا منظور کرے درج کیا جاوے

(۱۵۸۳)

ممالک مغربي کے حاکمان ديواني کے ليئے

صاحبان صدر نے درباب اجرت امينوں متعلقۂ عدالتہاے ديواني کے ايک سرکيولر نمبر ۱۱۷ مورخہ ۱۷ جنوري سنہ ۱۸۴۲ ع صادر فرمايا اور اس ميں يہہ قيد کي کہ جب کوئي امين اُس قسم کے کاموں پر مامور ہو کہ جو سرکيولر مذکور کي دفعہ ۲ کي ضمن ۱ و ۲ ميں مندرج هيں تو لازم هي کہ پيشتر روانہ کرنے امين کے کام پر اُسکا کل زر اجرت داخل عدالت کراليا جايا کرے مگر جو اُس سرکيولر کي دفعہ ۹ ميں واسطے کار قرقي اور نيلام کے ايک مقدار اجرت مقرر هوئي اور دفعہ ۱۰ ميں بصورتہاے خاص عوض اجرت کے کچھہ بطريق روزينہ معين هوا تو اُسميں قيد بالا لکهني سہو هوگئي يعني بهيجا جانا امين کا کام پر مشروط اوپر پيشتر داخل هونے زر اجرت کے نهيں کيا گيا اور اسي سبب سے بہت تکليف اور دقت حاصل هوئي *

۲ يہہ سچ هي کہ اجرت نيلام کي کہ في روپيہ ماحصل نيلام ايک آنہ مقرر هي پيشتر نيلام سے وصول نهيں هوسکتي هي مگر جو امين کہ بکار قرقي و نيلام مامور هوگا بدانست صاحبان عدالت صدر کے هر حال ميں مستحق پانے اُس اجرت کا هوگا کہ جو سرکيولر مذکورہ بالا کي دفعہ ۱۰ ميں مذکور هي اور اسيواسطے زر اجرت تا اتمام نيلام تخمينا حساب کرکے پيشتر داخل عدالت کروا لينا ضرور هي تا کہ جب امين کام کرکے پهر آوے تو اُسي وقت زر اجرت اُسکو مل جاے اور صاحبان عدالت کو مثل حال زر اجرت امين کے وصول کرنے ميں تکليف نکرني پڑے *

۳ اسيواسطے صاحبان صدر ارشاد فرماتے هيں کہ جب کوئي سوال نيلام و قرقي بپاس اجراء ڈگري کے گذرے تو ڈگريدار کو حکم دينا چاهيئے کہ زر اجرت امين مطابق حکم دفعہ ۱۰ سرکيولر مذکورہ کے داخل عدالت کرے اور جب تک کہ زر اجرت نہ داخل هولے تب تک امين کو کام پر روانہ کرنا لازم نهيں پس اگر وہ کام تا نيلام انجام پاوے تو اجرت امين في روپيہ ايک آنہ کے حساب سے پهيلا کر جو کچهہ واجبي نکلے سو زر مدخلہ ميں سے ادا کيجاوے اور اگر کچهہ تهوڑا بہت اور باقي رهيگا تو پهر اُسکي تجويز کيجائيگي اور اگر احيانا کوئي اتفاق مندرجہ ضمن اول و دوم و سوم دفعہ دوم سرکيولر مذکور ميں سے واقع هوگي تو اجرت امين عدالت ميں موجود هي هوگي اور فورا ديدي جائيگي اور اس ميں نہ ڈگريدار مطالبۂ سرکار سے حيران و پريشان هوگا اور نہ امين کو هي کچهہ تکليف بباعث نہ وصول هونے زر اجرت کے عائد هوگي *

مقام الہ آباد — جي ايف ايڈمنسٹن

۲۱ اگست سنہ ۱۸۴۳ ع — ايکٹنگ رجسٹر

خلاصه

چند حکم بتوسیع سرکیولر صاحبان صدر دیوانی نمبر ۱۱۷ مورخه ۱۷ جنوري سنه ۱۸۴۲ ع کے اور بھي بدیں مضمون که جب کوئي ڈگریدار سوال قرقي و نیلام بپاس اجراء ڈگري کے گذرانے تو اجرت امین بھي ساتھه هي داخل عدالت کردیا کرے ٭

(۱۹۰۰)

ممالک مغربي کے تمام حاکمان دیواني کے لیئے

صاحبان صدر کا حکم هی که جب صاحبان عدالت ضلع اور عدالتهاے تابع کو کوئي شی منقوله یا غیر منقوله بعلت اجراء ڈگري کے قرق و نیلام کرني هو تو اشتهار مندرجه ذیل جاري کردیا کریں

۱ تمام صاحبان جج کو لازم هی که جسقدر صرف ان اشتهاروں کا اپنے ضلع میں دیکھیں آسکے بموجب پتھر کے چھاپه خانه واقعه کلکته کے مهتمم سے طلب رکھیں

مقام الهآباد — جي ایف ایڈمنسٹن

۲۱ اگست سنه ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

خلاصه

حکم صاحبان ضلع اور عدالتهاے تابع کے لیئے درباب استعمال میں لانے ایک اشتهار معینه کے بروقت قرقي اور نیلام اشیاے منقوله وغیر منقوله کے اجراء ڈگري کي علت میں

اشتهار نیلام

ضلع — مجاریه محکمه

بابت اجراے ڈگري مقدمه

بنام

مسمي

نیلام حق اور مرافق

متعلقه جایداد مفصله ذیل کے واسطے وصول زر ڈگري مرقومه — سنه ۱۸ عیسوي

تعدادي — هر کوئي اسبات سے مطلع هوجیو که — نے فرد تعلیقه

جایداد مندرجه ذیل کي بدرخواست نیلام هونے آسکے واسطے وصول زراپني ڈگري کے جو اوپر

مذکور هئی — سنه ۱۸ ع کو گذراني اور مطابق درخواست مذکور کے اشتهار واسطے

اطلاع عام کے اس مضمون سے جاري هوتا هی که — تاریخ — ماه

سنه ۱۸ ع کو مقام پرگنه ضلع میں نیلام حق اور مرافق مسمی کا جایداد مذکورہ ذیل میں جو کچھه که هو دس گهنته صبح سے شروع هوگا پس جس کسیکو حق اور مرافق مذکور خرید کرنا منظور هو مقام مزبور میں وقت معینه پر اصالتا یا مختارتا حاضرهوکے خرید کرے *

شرایط نیلام

دفعه ۱ سواے حق اور مرافق مدعی علیه کے اُس جایداد میں کوئي دوسرا حق اور مرافق نیلام نهوگا *

دفعه ۲ اور جب نیلام ختم هوگا تب خریدار نیلام کو زربیعانه بقدر دس روپیه سیکڑه زرثمن پربمجرد اختتام نیلام کے اور باقي زرثمن جایداد غیر منقوله کا اندرمیعاد ۱۵ دن کے اور جایداد منقوله کا ۲۴ گهنته کے عرصے میں داخل کرنا هوگا تب خریدار نیلام شی نیلامي پر دخل اور قبض پاویگا *

دفعه ۳ اگرخریدار نیلام زربیعانه داخل کرکے وقت نیلام جایداد غیرمنقوله سے ۱۵ دن کے اندر اور جایداد منقوله سے ۲۴ گهنته کے درمیان مابقی زرثمن ادا نکریگا تو جایداد مذکور پهر نیلام هوگي اور نقصان جو کچهه که به نسبت نیلام ثاني کے عاید هوگا خریدار اول سے وصول هوکر مع زربیعانه اور زر ثمن نیلام ثاني کے مدعی علیه کے نام سیاهه هوجائیگا اور ڈگریدار کو بقدر زر ڈگري کے دلایا جائیگا *

دفعه ۴ اگر خریدار نیلام بمجرد اختتام نیلام کے زر بیعانه داخل نکریگا تو جایداد مذکور اُسیوقت نیلام هوگي اور زر ثمن نیلام خریدار ثاني سے اور جسقدر نقصان به نسبت نیلام ثاني کے هوا هو خریدار اول سے وصول اور مدعا علیه کے نام سیاهه هوکر ڈگریدار کو بقدر زر ڈگري کے دلایا جائیگا *

دفعه ۵ و اور دونوں صورت میں جو کچهه فایده به نسبت نیلام ثاني کے هووے مدعی علیه کے نام سیاهه هوکر ڈگریدار کو بقدر زر ڈگري کے دلایا جائیگا *

واضح هو که آج تک جایداد مذکور کي نسبت عذرداري کي طرف سے داخل تحریر فی التاریخ ماه سنه ۱۸ ع

تفصیل جایداد

(۱۶۰۱)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سول جج کے لیئے

چونکه جس دستور کے بموجب که منصف لوگ سرکار کے عهده‌داران متعهد سے سابق میں کتابت کیا کرتے تهے وه صدر دیواني عدالت کے سرکیولر نمبر ۷۸۹ مورخه ۲۸ اپریل

مندرجه گزٹ ۳۰ مئي سنه ۱۸۴۳ ع کے روسے موقوف هوا اسواسطے صاحبان صدر ديواني عدالت عوام کي اطلاع کے واسطے اشتهار فرماتے هيں که کانسٹرکشن نمبر ۱۲۳۵ کي دفعه ۲ جسکے روسے برطبق آسي اگلے دستور کے يهه حکم هي که منصف جب اپنے حکمنامونکو ضلع غير ميں جاري کرايا چاهيں تو معرفت اور بدستخط اپنے ضلع کے صاحب جج کے بهيجا کريں منسوخ هوئي ●

مقام الهآباد
۲۸ اگست سنه ۱۸۴۳ ع

جي ايف ايڈمنسٹن
ايکٹنگ رجسٹر

خلاصه

کانسٹرکشن نمبر ۱۲۳۵ کے اُس حکم کي تنسيخ کے باب ميں جو سرکيولر نمبر ۷۸۹ مورخه ۲۸ اپريل سنه ۱۸۴۳ ع کے خلاف تها ●

(۱۹۰۲)

ممالک مغربي کے تمام صاحبان سول جج کے ليئے

ممالک مغربي کے ضلع و شهر کے صاحبان جج کي اطلاع و هدايت کے ليئے اشتهار ديا جاتا هي که صاحبان صدر ديواني عدالت کلکته و الهآباد کي رائے ميں بالاتفاق يهه ٹههرا هي که سرکيولر نمبر ۱ مورخه ۹ جون سنه ۱۸۲۸ ع کي جس دفعه ميں يهه لکها هي که قيمت نيلام تا دخليابي خريدار نيلام کے امانت رهے وه کسي قانون سے مطابقت نهيں رکهتي اور نامناسب بلکه موجب دقت هي اور اسواسطے منسوخ کي گئي ●

۲ صاحبان صدر يهه بهي فرماتے هيں که سرکيولر مذکوره بالا کے شروع ميں جو حکم مندرج هي اسکي تعميل ميں سب غلطي کرتے هيں يعني عذردار کي عذرداري کي اثناء تجويز ميں هي چاهيئے که بلاتامل نيلام کے واسطے ايک دن مقرر کرديا جاوے مگر وه جو اپيل کے واسطے ميعاد معين هي سو هميشه دي جاويگي اور يهه جو هر جگهه پر دستور هي که تا انقضاء اُس ميعاد کے مقدمه سے هاتهه نهيں لگاتے اور بعد گذرجانے اُس مدت کے حسب معمول حکم نيلام صادر کرتے هيں سو يهه دستور چهوڑ دينا چاهيئے کيونکه اُس سے اجراء ڈگري ميں ناحق توقف هوتا هي ●

مقام الهآباد
۲۸ اگست سنه ۱۸۴۳ ع

جي ايف ايڈمنسٹن
ايکٹنگ رجسٹر

خلاصه

سرکيولر نمبر ۱ مورخه ۹ جون سنه ۱۸۲۸ ع کے اُس دفعه کي تنسيخ کے باب ميں جسکے روسے حکم هي که قيمت نيلام تا دخليابي خريدار امانت رهے اور تجويز عذرداري ميں بعضے دستورات بيجا کي تصحيح کے ليئے ●

(۱۶۳۱)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان سول جج کے ليئے

صاحبان صدر فرماتے هيں کہ سائلونکو مفلسي ميں نالش کرنيکي اجازت دينے ميں ا احکام ذيل کي تعميل کي جايا کرے •

۱ صاحبان جج کو چاهيئے کہ جب کوئي شخص مفلسي ميں نالش کرنيکي درخواست گذرانے تو اول بموجب قانون ۹ سنہ ۱۸۳۹ ع کي دفعہ پہلي کے مفلسي ميں نالش کرنے کي وجوهات قوي ديکهہ ليں اور بعد اسکے درخواست کو اسکي مفلسي کي تحقيقات کے واسطے صدرالصدور کے پاس بهيجديويں •

۲ صاحب جج جس وقت حسب منشاء قانون ۹ سنہ ۱۸۳۹ ع کے تحقيقات کرچکے تو قانون ۲۵ سنہ ۱۸۳۷ ع کي دفعہ ۸ کے بموجب سائل کي درخواست کو اسکي مفلسي کي منظوري و نامنظوري کے واسطے صدرالصدور کے پاس ابلاغ رکهے اور بعد ازاں اسکے حکم منظوري اور نا منظوري کا اپيل صاحب جج کے حضور پيش هو •

مقام الہ آباد — جي ايف ايڈمنسٹن

۲۶ اگست سنہ ۱۸۴۳ ع — ايکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

ذکر احکام جو بصيغہ مفلسي نالش کرنيکي اجازت دينے ميں لازم الرعايت هيں •

(۱۷۱۴)

ممالک مغربي کے تمام صاحبان جج ضلع و شہر کے ليئے

صاحبان صدر فرماتے هيں کہ جب صاحبان جج علاقہ ممالک مغربي واسطے تجويز ثاني کسي مقدمہ کے اجازت طلب رکها چاهيں انهيں لازم هي کہ رپورٹ معينہ دفعہ ۳ سرکيولر نمبر ۱۹۰ مورخہ ۲۷ نوامبر سنہ ۱۸۳۵ ع کے حاشيہ ميں بطرز مندرجہ حاشيہ کے • مراتب مفصلہ ذيل لکهديا کريں اول تاريخ حوالہ يا پيش کرنے اس ڈگري يا نقل حکم کي کہ جسکي نظر ثاني منظور هي دوسرے تاريخ گذرنے سوال تجويز ثاني کي اور تيسرے قيمت اسٹامپ اس سوال کي — اکثر ايسا اتفاق هوا هي کہ جب صاحبان جج کواغذ کي نقول مرسلہ ميں قيمت اسٹامپ سوال تجويز ثاني لکهنا بهول گئے هيں تو خواہ نخواہ واسطے تحقيقات اس امر کے کہ آيا قانون ۲ سنہ ۱۸۲۵ ع کي دفعہ ۲ کي ضمن ا

• ا تاريخ ڈگري يا حکم کي
۲ تاريخ ڈگري يا حکم کے حوالہ يا پيش کيئے جانے کي
۳ تاريخ گذرنے سوال تجويز ثاني کي
۴ قيمت اسٹامپ سوال مذکور کي

مرعي هوئي هي كه نهيں صاحبان موصوف سے نوشت و خواند كرني پڑي هي اور اسيواسطے اب اس تجويز سے يقين هي كه آينده ايسي باتوں ميں نوشت و خواند كي ضرورت نه پڑيگي اور صاحبان جج كو بهي اسميں چنداں تكليف نهيں ●

مقام الهآباد — جي ايف ايڈمنسٹن

۹ ستمبر سنه ۱۸۴۳ ع — ايكٹنگ رجسٹر

خلاصه

حكم درباب درج كرنے چند مراتب كے درخواست اجازت تجويز ثاني ميں بطريق عبارت حاشيه كے ●

(۱۷۹۷)

ممالك مغربي كے تمام صاحبان جج ضلع و شهر كے نام

چونكه اكثر دريافت هوا هي كه بعضے حاكمان ديواني بروقت تجويز مقدموں كے ايسے مراتب كي سماعت كرنے لگتے هيں كه جو كاغذ سوال و جواب ميں داخل نهيں اور كبهي مدعي يا مدعي عليه كو اور كبهي اُن دونوں كو تلقين كرتے هيں كه مقدمه كو از سرنو اس طريق پر دائر كرو اور فلاں فلاں شخص كے نام بهي اُس ميں لكهو اور چونكه يهه هدايتيں اكثر خلاف قانون و دستور نكليں اور مقدمے اُسي سبب قابل نيست هوئے اور بهي اس سے بڑي بڑي ناانصافياں هوئيں اور فريقين كو لاحاصل خرچ زايد عايد هوا پس صاحبان صدر حكم ديتے هيں كه حاكمان ديواني هر مقدمه كے مراتب قابل تصفيه كو بخوبي موافق حكم دفعه ۱۰ قانون ۲۶ سنه ۱۸۱۴ع كے قلم بندكرليا كريں اور صرف اُنهيں مراتب كي تنقيح اور تفتيش پر قناعت كيا كريں اور سمجهه ركهيں كه اُنكو يهه اختيار نهيں هي كه بذريعه عهده اپنے كے كسي كو تلقين كريں كه وه اپنا مقدمه از سرنو دائر كرسكتا هي اور كس طريق پر كرسكتا هي ●

۲ مثلا اگر كسي مقدمه ميں مدعي عليه يهه عذر پيش لاوے كه بناء مقدمه علاقه غير ميں هوئي هي يا ماليت مقدمه واجبي قرار نهيں دي گئي هي يا ميعاد سماعت مقدمات منقضي هوچكي هي تو حاكم عدالت كو لازم هوگا كه صرف اُس عذر خاص كے باب ميں تحقيقات كرے اور اگر اظهار مدعي عليه باثبات پهنچے تو بے تجويز اور تحقيق اُن مراتب كے كه جنكي تفتيش كا اُسے كچهه اختيار نهيں مقدمه كي نسبت حكم نيست صادر كرے اور درباب از سرنو دائر كرنے مقدمه كے مدعي كو تلقين نكرے اور اسيطرح اگر كوئي بے ضابطگي كسي مقدمه كے دائر كرنے ميں هوئي هو يا اُس مقدمه كي كسي روبكاري ميں اور بروقت سماعت اُس مقدمه كي اپيل كے وه بے ضابطگي پائي جاوے تو چاهيئے كه اُس مقدمه كے كسي مراتب پر غور نكركے حكم تجويز ثاني درباب اُس مقدمه كے ديديا جاوے ●

۳ واضح هو كه اُس دستور ميں دو خرابياں تهيں اول يهه كه انصاف متقاضي اس بات كا هي كه مدعي اپني راے كے موافق جسطرح چاهے اور جسپر چاهے نالش دائر كرے اور

اُس دستور سے یہہ بات فوت ہوتي تھي اور دوسرے یہہ کہ جب حاکمان عدالت نے کسیکو کچھہ ہدایت کي اور مقدمہ برطبق اُس ہدایت کے دائر ہوا تو وہ مقدمہ پیشتر نیں ست کیاگیا اور یہہ بات بہت بیجا ہی کہ صاحب عدالت خود ہي تو ہدایت کرے اور پھر خود ہي حکم قسمسي اُسکي نسبت صادر فرماوے ٭

۳ پس صاحبان جج کو اُس باب میں یہہ احتیاط رکھني لازم ہی کہ اُنکي عدالتہاے تابع کے صاحب مضموں سے اس سرکیولر کے بخوبي آگاہ ہوں اور بموجب اُسکے عمل کریں ٭

مقام الہ‌آباد — جي ایف ایڈمنسٹن

۱۳ ستمبر سنہ ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

امتناع حاکمان دیواني کو درباب سماعت اُن مراتب کے کہ جو کوافذ سوال و جواب سے خارج ہوں اوربھي ممانعت درباب اسکے کہ حاکمان مذکور واسطے ازسرنو دائر کرنے مقدمہ کے کسیکو تلقین نکریں ٭

(۱۸۷۸)

ممالک مغربي کے ہرایک سول جج کے لیئے

صاحبان صدر کو ایسا دریافت ہوتا ہی کہ یہہ جو منصفوں پر طرح طرح کي نالشیں دائر ہوتي ہیں سبب اُسکا بیشتر یہہ ہی کہ جب کسي شخص کو کسي منصف سے کسیطرح پر رنجش آجاتي ہی تو وہ واسطے بدنامي اور بے اعتمادي اُس منصف کے ایک قضیہ بے سرو پا بنا کر نالش دائر کرایا کرتا ہی اور جب دیکھتا ہی کہ اصل مطلب حاصل ہوا اُس وقت حضوري عدالت سے دانستہ باز رھتا ہی اور واسطے ثبوت اتہام کے کہ اُسنے پیش کیا تھا تندھي نہیں کرتا ہی پس چونکہ انصاف اور ابتظام متقاضي اس بات کے ہیں کہ جب کوئي نالش کسي منصف کي نسبت مرجوع ہو تو اُسکي بیجرمي کي دلیلیں بھي سماعت کیجاویں اور علاوہ اُسکے کوئي ایسي تجویز ہو کہ کوئي شخص منصفوں کي نسبت جھوٹي نالش نہ پیش کرسکے اسواسطے صاحبان صدر حکم دیتے ہیں کہ ہرایک جج ضلع و شہر کا قانون ۲۹ سنہ ۱۸۳۹ ع کي دفعہ ۷ پر توجہہ کرے اور سمجھہ لے کہ اگرچہ وہ حکم بظاہر درباب تحقیقات اوضاع اُن عہدہ‌داروں کے ہی کہ جنکي معزولي خاص گورنمنٹ سے متعلق ہی لیکن دراصل ہرایک عہدہ‌دار معزز سے منسوب ہوسکتا ہی اور علاوہ اُسکے فواید کثیر رکھتا ہی اور اسیواسطے اگر کوئي نالش نسبت کسي منصف کے مرجوع ہو تو اُس حال میں اُسي حکم پر کاربند ہونا ضرور ہی بناء علیہ صاحبان عدالت صدر یہہ ارشاد کرتے ہیں کہ جب کوئي نالش کسي منصف پر کیجاوے اور صاحب جج ازروے کسي وجہہ قوي کے

یهه جانے که بنا اُس نالش کي بغض و حسد پر هی تو آپے لازم هی که مدعي سے ضمانت اس مضمون کي لےلے که تا ختم هونے مقدمه کے حاضر عدالت هوتا رهونگا ۰
مقام الهآباد — جي ایف ایڈمنسٹن
۲۸ ستمبر سنه ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

خلاصه

حکم درباب اسکے که اگر کسي منصف پر نالش مرجوع هو تو مدعي سے ایک ضمانت اس مضمون کي لیجاے که تا طي هونے مقدمه کے حاضر عدالت رهے ۰

(۱۸۹۴)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سول جج کے نام

صاحبان صدر دیواني عدالت نیچے کے لکھے هوئے دستورالعملوں کو انسب اور اولی جانکر عدالتهاے ضلع اور اُنکي تابع عدالتوں کي هدایت کے واسطے بقید تحریر لاتے هیں ۰
جب کوئي شخص خود یا اُسکا مختار یا گماشته کسیکو وکیل مقرر کرے یا کوئي شخص واسطے مقرر کرنے وکیل کے کسي شخص کو مختار اپنا بناوے تو لازم هی که اسطرح کا وکالتنامه اور مختارنامه آینده سے بحلف تصدیق نهوا کرے کسواسطے که درباب صحت اُن اسناد کے خود وکیل زیر مواخذه رهینگے ۰
لیکن اگر کوئي شخص کسیکو اپنا مختار یا گماشته مقرر کیا چاهتا هوگا تو اوپر کے حکم مرعي نهونگے یعني مختارنامه وغیره مانند دستور حال کے بحلف تصدیق کیا جائیگا ۰
مقام الهآباد — جي ایف ایڈمنسٹن
۲ اکتوبر سنه ۱۸۴۳ ع — ایکٹنگ رجسٹر

خلاصه

دستورالعمل درباب تصدیق وکالتنامه اور مختارنامه کے ۰

(۱۹۷۸)

ممالک مغربي کے سب صاحبان سول جج کے نام

چونکه صاحبان صدر کو دریافت هوتا هی که درباب دفعه ۳ سرکیولر نمبر ۱۲۷ مورخه ۱۲ دسمبر سنه ۱۸۳۴ ع مصدره صدر دیواني عدالت کے جو که سرکیولر نمبر ۴۸ مورخه ۲۱ دسمبر سنه ۱۸۳۸ ع کے ضمیمه میں مکرر لکھي گئي اور جسکے روسے حکم هی که اگر ڈگریدار اجراء ڈگریکي درخواست گذران کر پهر اُسمیں چهه هفته تک خبرگیري نه کرے تو بعد انقضاء

اس عرصہ کے آسکي درخواست بہي سے خارج کردي جاوے بڑے اشتباہ واقع ھیں چنانچہ بعضے صاحبوں نے اُس سرکیولر سے یہہ سمجھا ھی کہ اگر ڈگریدار میعاد معین کے اندر فہرست اشیا داخل نہ کرے یا عدالت کے کسي اور حکم واجب الاتباع کو آسکي میعاد کے اندر بجا نہ لاوے تو جب تک کہ میعاد شش ھفتہ نہ گذرلے تب تک درخواست آسکي بہي سے خارج کرني نہ چاھیئے *

۲ پس بایں لحاظ صاحبان صدر اشتہار فرماتے ھیں کہ اُس سرکیولر سے میعاد چھہ ھفتہ کي ایک میعاد غایت مقرر کي گئي ھی یعني اگر ڈگریدار چھہ ھفتہ تک اجراء ڈگریکي سبیل میں غفلت کرے یا کسي امر کي بجاآوري میں قاصر ھو تو چاھیئے کہ آسکا مقدمہ داخل بہي نرھے اور یہہ امتناع نہیں ھی کہ اگر ایک میعاد معین کے اندر کسي حکم عدالت کو بجا نہ لاوے تو اُسکا مقدمہ بعد گذرنے آسي میعاد کے خارج نہ کیا جاوے *

۳ جاننا چاھیئے کہ اِن دونو صورتوں میں فرق یہي ھی کہ اگر ڈگریدار چھہ ھفتہ تک اجراء ڈگریمیں غفلت کرے تو صاحب عدالت پر واجبات سے ھی کہ اُسکے مقدمہ کو بعلت عدم خبرگیري بہي سے خارج کر دیوے اور اگر کسي حکم عدالت کو آسکي میعاد معین کے اندر بجا نہ لاوے تو صاحب عدالت پر واجب نہیں ھی بلکہ ایک امر اختیاري ھی یعني اگر چاھے تو خارج کرے اور نہیں تو فہرست اشیاء بقید نشاندھي موقع اُسکے گذراننے کے لیئے یا اور کوئي حکم ھو تو اُسکي بجاآوري کے واسطے ایک اور میعاد عنایت فرماوے *

۴ سرکیولر ھذا سے صاحبان صدر کي صرف غرض یہي ھی کہ وہ جو اُس سرکیولر کے معني مفہوم نہیں ھوئے تھے اُسکي توضیح کردیں اور کچھہ یہہ مراد نہیں کہ جب عدالت سے کوئي حکم ڈگریدار کے نام بمقدمہ اجراء ڈگري کے صادر ھو تو اُسکي میعاد بہي معین کردیجاوے اور اگر اُس میعاد کے اندر وہ اُس حکم کو بجانلاوے تو اور تحقیقات و تفتیش کے بدون مقدمہ اُسکا خواہ نخواہ بہي سے خارج کردیا جاوے فقط

مقام الہآباد جي ایف ایڈمنسٹن
۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۴۳ ع ایکٹنگ رجسٹر

خلاصہ

درباب توضیح معني دفعہ ۳ سرکیولر نمبر ۱۲۷ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ع مصدرہ صدر دیواني عدالت کے *

سرکیولر آرڈرس ممالک مغربي کي صدر نظامت عدالت کے

(۱۴۱۲)

بنام صاحبان مجسٹریٹ اور انڈي پینڈینٹ جائینٹ مجسٹریٹ

ممالک مغربي اور صاحبان اسسٹنٹس ساگر اور کماؤں کے

۱ مجھے حکم هی که آپکي اطلاع اور هدایت آیندہ کے لیۓ ایک دستورالعمل تحریر کروں که جس سے زد و کوب کے بعضے مقدمے که جس میں مجروحي هوئي هو سپرد دورہ نکرکے خود آپ فیصله کرلیا کریں ●

۲ آیندہ ایسا خیال نه کیجیۓ که صرف هڈي ٹوٹنے کے سبب زدوکوب کا مقدمه آپکي سماعت سے باهر هوگا مگر آپکو زخم کي حقیقت اور اُسکے تمامي مراتب متعلقه کو دیکھه کر تجویز کا اختیار هی که آیا یهه مقدمه آپکے فیصله کي لیاقت رکھتا هی یا عدالت سشن کي سپردگي کے قابل هی ●

۳ ● اور صاحب سشن کو یهه اقتدار نهیں که جو کچهه سزا کا حکم بموجب اس اختیار حاصله کے آپ دیویں تو اُسکو صرف اس جهت سے منسوخ کرے که صاحب موصوف آپ سے اختلاف راۓ کا رکھتا هی اِس باب میں که مقدمه مذکورہ کا فیصل هونا کون سے محکمه میں چاهیئے اور وهاں سے کسقدر سزا کي تجویز مناسب هی ●

۴ ● اور ان تفسیروں کو جو که اس خط کے حاشیه پر لکھي هیں جنسے یهه ثابت هی که کتاب تفسیر کي ۲ جلد کا ۳ اور ۷ صفحه زدوکوب کے مقدمے کي بابت که جس میں لوگ تلوار سے زخمي هوئے هوں صاحب مجسٹریٹ کو حکم قطعي دینے کا اختیار نهیں منسوخ کرنے کے لیئے یهه حکم ناطق هی که آیندہ سے ایسے مقدمات میں جنکے لیئے آپکي تجویز میں قید کرنا یا سزا دینا مناسب هو تو بجاے تحقیقات اِس بات کے که کس هتیار سے وہ زخم پهنچا تها یهه دیکهیں که کسقدر اور کسطرح کي وہ اذیت هی اور بموجب اُسکے فیصله کریں ●

مقام الهآباد　　　　موزلي سمتهه

۱۴ جون سنه ۱۸۴۰ ع　　　　ایکٹنگ رجسٹر

(۱۵۲۹)

ممالک مغربی کے صاحبان سشن جج و مجسٹریٹ اور انڈی پینڈنٹ جائینٹ مجسٹریٹ اور ساگر کے صاحب کمشنر اور اسکے اسسٹنٹس کے لیئے

۱ اس سوال کی بابت جو کہ اس محکمہ میں بھیجا گیا اس مضمون سے کہ اگر ان مقدمات میں جہاں کہ پٹہ‌دار اس زمین کو جو کہ زمیندار کی طرف سے بموجب پٹے کے دیگئی بارجود انقضاء میعاد پٹہ کے اپنے قبضے میں ہی رکھے تو آیا صاحب مجسٹریٹ کو ممانعت ہی کہ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ ع کی دفعہ ۲ کے رو سے زمیندار کو دلواوے یا مناسب ہی کہ اسکو فیصلے کے لیئے عدالت دیوانی میں بھیج دے صاحبان صدر کا آپ کو اطلاع دینے کے لیئے مجھے حکم ہی کہ ایسے مقدمات کا جنمیں زمیندار کو قوانین مروجہ حال کے بموجب قرقی و ضبطی کا اختیار ہی قانون مذکور کی دفعہ ۱۰ کے موافق فیصلہ ہوگا اور جسوقت کہ قرقی و ضبطی مذکورہ کی حقیت کا دعوی ہو تو صاحب موصوف کو لازم ہی کہ پہلے صرف اسی دعوی کو بدون تحقیقات اِس امر کے کہ وہ شی متنازعہ پیشتر کسکے قبض و تصرف میں تھی انفصال فرماویں ٭

۲ اور آپکو ملاحظہ کرنا چاہیئے کہ منشا قانون مذکور اور قوانین مروجہ حال کا ایک ہی پس اسی منشاء کے مطابق اس قسم کے مقدموں کا فیصلہ کیا جائیگا گویا کہ قانون مذکور کبھی جاری نہوا تھا اور زمیندار جیسے کہ قانون مذکور کے جاری ہونے سے پیشتر اپنی حقیت میں استعمال کرتا رہتا تھا اب بھی ویسا ہی دخیل رہیگا مگر اتنا فرق ہی کہ پیشتر اسکا فیصلہ عدالت دیوانی سے ہوتا تھا اب کچہری فوجداری میں انفصال پاویگا ٭

مقام الہ‌آباد
۱۲ جون سنہ ۱۸۴۰ ع

سورلی سمتھہ
ایکٹنگ رجسٹر

(۱۶۶۸)

ممالک مغربی کے صاحبان کمشنر اور سشن جج اور مجسٹریٹ اور انڈیپینڈنٹ جائینٹ مجسٹریٹ اور ساگر اور کماؤں کے صاحبان کمشنر اور انکے اسسٹنٹس کے لیئے

۱ مجھے حکم ہی کہ ایک دستورالعمل جس سے کسی قیدی غیر ضلع کی گواہی ممکن الحصول ہووے آپ کی خدمت میں بھیجوں ٭

۲ یہہ تجویز ہوئی ہی کہ جسوقت کسی قیدی علاقہ غیر کی گواہی ضرور ہو تو صاحب عدالت کو جسے گواہی مذکورہ درکار ہی چاہیئے کہ صاحب مجسٹریٹ علاقہ مذکور کو لکھہ کر قیدی کو طلب کرلے

اور اطلاع اس حال کی صاحبان نظامت عدالت کو دیوے اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ ایسی طلب ضروری میں نظامت عدالت کو اس حکم کی تعمیل کی رپورٹ بھیجکر قیدی مذکور کو محکمہ مرقومہ میں روانہ کرے اور پھر جیلخانے میں آنے کے وقت اطلاع دیوے *

مقام الہ آباد — موزلی سمتھہ

۳۱ جولائی سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۹۲۲)

ممالک مغربی کے صاحبان مجسٹریٹ اور ساگر کے صاحبان اسسٹنٹ کے لیئے

۱ اکثر داروغہ اور پولیس کے اہلکار جب مناسب جانکر زمینداروں کو پولیس کے کام میں غفلت کا متہم کرکے مجسٹریٹ صاحب کے پاس انکی رپورٹ بھیجتے ہیں تو زمیندار یا اسکے کارندوں پر جرمانہ ہوتا ہی اور چونکہ گورنمنٹ کو یہہ معلوم ہوا کہ اس سے زمینداروں کو بڑی تکلیف ہوتی ہی لہذا آپکی آگاہی کے واسطے مجھے حکم ہوا کہ جب ایسی رپورٹ ہو تو آپ کو مفصلہ ذیل کے موافق عمل کرنا چاہیئے *

۲ جب آپ کو کسی زمیندار کے حق میں رپورٹ پہنچے کہ اسنے پولیس کے کام میں غفلت کی ہی تب کچھہ ضرور نہیں کہ آپ اسکو اصالتاً کچہری میں بلاویں بلکہ ایک ہفتہ یا دس دن کی میعاد میں اس مقدمے کی بابت اس سے صرف صورت حال طلب فرماویں اور جو صورت حال مذکور خاطر خواہ نہو یا اس میعاد کے اندر آپکی خدمت میں نہ پہنچے تو اس شخص کو جوابدہی کے واسطے وقت معین میں اصالتاً یا مختارتاً حضور میں طلب کریں اور ایک حکم واسطے حاضر ہونے گواہان ثبوت و استرداد کے بروز معین پیشتر سے جاری کر رکھیں کہ وقت حاضر آنے زمیندار کے اصالتاً یا مختارتاً اس مقدمہ کی تجویز میں توقف نہو *

۳ یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسے مقدمہ میں مدعی علیہ کو حاضر ضامنی پر چھوڑنا لازم ہی اگر حاضر ضامنی نہ دیوے تو وہ حوالات میں مقید ہونے کے لایق ہی *

مقام الہ آباد — موزلی سمتھہ

۱۲ جون سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۷۱۹)

ممالک مغربی کے صاحبان سشن جج اور ساگر اور کماؤن
کے صاحبان کمشنر کے لیئے

سرکیولر آرڈرس مورخہ ۱۰ جنوری گذشتہ کے روسے حکم تھا کہ جن مقدمات میں سپرد کئی دورہ نسبت کسی شخص کے مبنی اوپر وجوہات نا مکمل کے پائی جارے آنکی روبکاریوں کی

نقلیں صاحبان نظامت عدالت کی خدمت میں بھیجدیا کرو مگر اب کہ آنکے نقل کرنے میں سشن کورٹ کے عملہ کا وقت بہت صرف ہوتا ہی اس لیئے صاحبان نظامت عدالت نے آپکی اطلاع کے واسطے مجھے حکم دیا ہی کہ آیندہ سرکیولر مذکور صرف اُن مقدموں سے متعلق ہوگا کہ جنمیں مجسٹریت صاحب کی تجویز درباب سپردگی دورہ کسی شخص کے آپکی راے میں صاحبان نظامت عدالت کے خاص ملاحظہ کے لایق ہو●

مقام الہ آباد — موزلی سمتھہ

۲۴ جولائی سنہ ۱۸۴۰ — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۸۱۰)

ممالک مغربی کے صاحبان مجسٹریت اور اِنڈی پینڈنٹ جائینٹ مجسٹریت اور ساگر و کماؤن کے صاحبان اسسٹنٹس کے لیئے

۱ حاکمان نظامت عدالت کو سرکیولر مورخہ ۱۶ جنوری گذشتہ کے جواب سے جو صاحبان مجسٹریت نے لکھے ہیں یہہ معلوم ہوا کہ سنہ ۱۸۱۲ ع کے قانون کی تیسری دفعہ کا مضمون ہرایک مقدمہ میں قرار واقعی لحاظ نہیں کیا جاتا ہی لہذا آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ آیندہ جو احکام قانون مذکور میں مندرج ہیں بعینہ اُن پر عمل فرمایئے اور یہہ بھی احتیاط رکھنی چاہیئے کہ مقدمہ سشن جج کے حضور پیش ہو یا نہو مفلس گواہوں کو ہرحال میں مدعی یا سرکار کی طرف سے خوراک ملے●

۲ صاحبان عدالت مرقومہ کا حکم ہی کہ فوجداری کے مقدمات حتی الامکان جلد فیصل کیا کیجیئے تا کہ گواہوں کو صدر کے مقام پر بہت توقف نہو اور ہرایک صاحب اسسٹنٹ کو کہ خواہ متعہد ہو خواہ غیر متعہد اطلاع دیجیئے کہ صاحبان نظامت عدالت کی مرضی یہہ ہی کہ وے بھی اپنی کچہریوں میں گواہوں کو زیادہ نہ ٹھہراویں●

۳ حاکمان عدالت مذکور کو بخوبی ثابت ہوا کہ شکایت ناظر کی کہ درباب حوالات میں رکھنے گواہوں کے ممنوع ہوتی ہی سو بالکل بے بنیاد ہی اور صاحبان مذکور کو آپ کی کاردانی اور چالاکی سے اعتماد قوی ہی کہ اپنے علاقہ کے عہدہ داروں کو تمام حرکات نا شایستہ سے مانع ہونگے اور جب اسطرح کی کوئی بات آپکی سماعت میں گذریگی اور بہ ثبوت پہنچے گی تو فورا اس مجرم کو سزا دینگے●

مقام الہ آباد — موزلی سمتھہ

۲۸ اگست سنہ ۱۸۴۰ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۹۵۱)

ممالک مغربی کے صاحبان مجسٹریت اور انڈی پینڈینٹ جائینٹ مجسٹریت اور ساگر و کماؤن کے صاحبان اسسٹنٹس کے لیئے

چونکہ یہہ مناسب ہی کہ گورنمنٹ کے چھوٹے درجہ کے ڈاکٹروں کی تنخواہ کے معاملات سپرد صاحبان مڈیکل بورڈ واقعہ کلکتہ کے ہوویں لہذا صاحبان نظامت عدالت

کے حکم سے لفٹننٹ گورنر بہادر کي ہدایت کے بموجب آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ آیندہ اگر آپ عہدہ‌داراں مذکور کي تنخواہ وغیرہ کي بابت کچھہ تحریک اضافہ کیا چاہیں تو لازم ہی کہ بذریعہ سرشتہ مناسب صاحبان بورڈ مڈیکل کي خدمت میں کریں •

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھہ

۸ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۹۶۱)

ممالک مغربي کے صاحبان سشن جج اور ساگر و کماؤں کے صاحبان کمشنر کے لیئے

نظامت عدالت مغربي اور کلکتہ کے صاحبوں کي کثرت راے سے یہہ ٹھہرا ہی کہ سرکیولر نمبر ۲۹۱ مورخہ ۷ ماہ مئي سنہ ۱۸۲۴ ع متعلق ہی اُن صورتوں سے کہ کسیکو زہر دیا گیا ہو واسطے لوٹنے اُسکے مال کے عالم بیہوشي میں اور اگر مطلب مذکور کے لیئے کچھہ نشہ یا کوئي اور چیز پلائي جاوے جس سے جان کا خطرہ متصور نہو تو وہ حکم اُس جرم سے متعلق نہیں ہی پس صرف ایسے مقدمہ کي جس میں زہر دینے کي علت سے مجرم ملزم ہو نظامت عدالت میں سماعت ہوگي •

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھہ

۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(۱۹۶۳)

ممالک مغربي کے صاحبان سشن جج اور ساگر کے صاحب کمشنر کے لیئے

۱ • چونکہ مناسب ہی کہ درمیان جرایم واقعہ حالت جنون کے محکمہ ہر ضلع سے حکم یکساں صادر ہوا کریں لہذا آپکي اطلاع و ہدایت کے واسطے اُس حکم کا نقشہ جسے مقدمات مذکورہ میں آپکو بجالانا لازم ہی اور ایک قطعہ نقل ضمانت نامہ کا معہ اُسکے ترجمہ کے اُردو زبان میں اس چٹھي کے ملحق بھیجتا ہوں آپکو چاہیئے کہ ضمانت نامہ مذکور پاس صاحبان مجسٹریٹ علاقہ اپنے کے بھیجدیں کہ حالت ضرورت میں اُنکے کام آوے •

۲ نظامت عدالت کا سرکیولر آرڈر نمبر ۳۰۷ مورخہ ۱۱ فبروري سنہ ۱۸۲۵ ع کو اور خصوصا اُسکي چوتھي اور پانچویں دفعہ کو جس سے ایسے مقدمات میں انفصال کا رویہ ٹھیک واضح ہوتا ہی آپکے ملاحظہ کروانے کے واسطے مجھے حکم ہی اور یہہ بھي کہ آپ صاحبان مجسٹریٹ کو جو آپکے تحت حکومت ہیں بخوبي مطالعہ کروا دیں •

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتھہ

۴ ستمبر سنہ ۱۸۴۰ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(٢١٤١)

ممالک مغربي کے صاحبان ششن جج اور ساگر و کماؤں کے صاحبان کمشنر کے لیئے

اُس تفسیر نمبر ١١٢٥ مورخہ ٢٢ جنوري سنہ ١٨٣٨ ع کے بابت جس سے یہہ ٹھہرا هی کہ صاحبان سشن جج کو مقدمات متعلقہ قانون ١٧ سنہ ١٨٢٩ ع کي دفعہ ٢ کي ضمن ٣ میں اختیار نہیں هی کہ میعاد کے ساتھہ مشقت بهي لیویں لهذا صاحبان نظامت عدالت کلکتہ اور الہ آباد نے تفسیر مذکورہ کو ازسرنو تجویز کیا چنانچہ آنکي کثرت راے سے یوں قرار پایا هی کہ جو شخص کسیکے ستي هونے کے باب میں امداد و اعانت کرے رہ قانون کے روسے صاف قتل شبہ عمد کا مجرم ٹھہریگا اور قتل شبہ عمد کے ثبوت هونے پر مشقت بهي جائزهی پس وہ بهي اُسي سزا کا جو اُس میں هوتي هی هرآیئنہ سزاوار هوگا اور تفسیر مرقومہ بالا اسي لیئے منسوخ هوئي ٭

مقام الہ آباد — موزلي سمتهہ

٣٠ اکتوبر سنہ ١٨٤٠ ع — ایکٹنگ رجسٹر

(٢٢٢٩)

ممالک مغربي کے صاحبان سشن جج اور ساگر کے صاحب کمشنر کے لیئے

١ سرکیولر آرڈرس نمبر ٢٣٣ مورخہ ٢٣ جون سنہ ١٨٣٧ ع کي بابت صاحبان نظامت عدالت کي خواهش یہہ هی کہ مقدمات ملتویہ کي کیفیت کے باب میں اصلاح مفصلہ ذیل سے صاحبان سشن جج غربي صاحب کمشنر ساگر کو مطلع کرکے یہہ حکم دیویں کہ جو تبدیل کیفیت مذکورہ میں بالفعل هوئي هی اُسکو آیندہ عمل میں لاتے رهیں ٭

٢ اصلاح مذکورہ کا یهي مطلب هی کہ سرکیولر مذکور کے روسے مقدمہ داخل هونے کي تاریخ اور سشن عدالت میں اسکے پهنچنے کي تاریخ کے مابین جو معاملہ واقع هوا هو سو مفصلا واضح هووے اور وقت کہ جسمیں صاحب مجسٹریٹ مقدمہ مذکور سے بري اور صاحب سشن جج کي ذمہ داري شروع هو ٹهیک ٹهیک معین هوجاوے ٭

٣ چنانچہ سرکیولر نمبر ٢٠٨ مورخہ ١٤ اکتوبر سنہ ١٨٣٦ ع جسکے روسے کیفیت مذکورہ نے اجرا پایا یہہ حکم دیتا هی کہ مقدمہ داخل هونیکي تاریخ سے جسکي بابت صاحبان مجسٹریٹ کو فی الفور اطلاع دینا لازم هی صاحبان سشن جج کے حضور اسکا روبکار هونا متصور هوگا لیکن انفاقا اگر کوئي سبب ایسا درپیش هووے جس سے صاحب موصوف مقدمہ مذکورہ کو فی الفور انفصال نہ کرسکے پس ازروے انصاف یوں بہتر هی کہ جوابدهي صاحب سشن جج کي تاریخ حضوري اسامیان مقدمہ سے سمجهي جاوے خواہ وہ حاضر هوں بہ روز معین کیئے هوئے صاحب ممدوح کے یا بعد اُسکے اور درصورت توقف حضوري کے خانہ کیفیت میں وجہہ التوا کي منجانب صاحب مجسٹرٹ لکهدي جاوے

دوسرا خانه	پانچواں خانه
صاحب سشن جج کو مقدمه سپرد هونے کي تاريخ وبحسب راے صاحب مجسٹريٹ کے فريقين کے حاضر هونے کي تاريخ	فريقين کے حاضر هونے کے واسطے جس تاريخ کو صاحب سشن جج نے تجويز کيا وه تاريخ اور فريقين اور اُنکے مقدمه داخل هونيکي تاريخ

نقل مطابق اصل

مقام الهآباد
۱۳ نوامبر سنه ۱۸۴۰ ع

موزلي اسمتهه
ايکٹنگ رجسٹر

(۲۳۹۷)

ممالک مغربي کے صاحبان سشن جج اور ساگر و کماؤں کے صاحبان کمشنر کے ليئے

۱ گورنمنٹ کے حکم سے صاحبان نظامت عدالت صاحبان سشن جج کو مطلع کرتے هيں که جب کسي جهلخانه ميں بسبب کثرت کے قيديوں کي گنجايش نهووے تب اختيار هوگا اُنکو که قيديوں کي محافظت کے واسطے مکانات خام تيار کرواليں مگر جنکي ميعاد چهه مهينے سے زيادہ نهوگي صرف وهي بند هوے اُن مکانوں ميں مقيد هو سکيں گے *

۲ هرگاهکه اسطرح کے مکانات کي ضرورت پڑے چاهيئے که صاحبان سشن جج اس بات کي رپورٹ ارسال کريں *

مقام الهآباد
۱۱ دسمبر سنه ۱۸۴۰ ع

موزلي اسمتهه
ايکٹنگ رجسٹر

(۱۹۵)

ممالک مغربي کے صاحبان کمشنر اور سشن جج اور مجسٹريٹ کے ليئے

• صاحبان نظامت عدالت نے امورات عدالت فوجداري کے انصرام کے باب ميں جو رپورٹ گورمنٹ ميں سنه ۱۸۳۹ عيسوي کو ارسال کي اسکي دفعه تيسري اور چوتهي کا منتخب جسميں عدالت فوجداري کے انتظام کي بابت احکام ضروري مندرج هيں صاحبان عدالت ممدوح اطلاع عام و هدايت حاکمان کے واسطے اشتهار کرتے هيں *

مقام الهآباد
۲۳ جنوري سنه ۱۸۴۱ ع

موزلي اسمتهه
ايکٹنگ رجسٹر

فوجداري رپورٹ سالیانہ نمبر ۲۲۴۷ مورخہ ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۴۰ ع جو نظامت عدالت سے گورنمنٹ میں مرسول ہوئی اُسکي دفعہ ۳ اور ۴ کا منتخب

جو خطوط حاشیہ پر لکھے گئے ہیں انکا اول مناظرہ اس بات پر ہی کہ حصر کرنا دریافت لیاقت صاحبان مجسٹرٹ کا اوپر اِس بات کے کہ دیکھیں کتنے مجرم اُنکے محکمہ میں گرفتار آئے اور اُنمیں سے کتنے رہا اور کتنے مقید ہوئے اور کتنے سپرد دورہ کیئے گئے ایک امر واجب نہیں چنانچہ صاحبان صدر اس باب میں اپنی راے لکھہ چکے ہیں کہ دلیل مذکورہ پر اتنا اعتبار کرنا نہ چاہیئے اور بالفعل فوجداري کے نقشے اور کیفیتیں جو ازسرنو مرتب ہوئے

کري صاحب سیکرٹري کا خط نمبر ۲۹۹۴ مورخہ ۶ نوامبر سنہ ۱۸۳۹ ع کا دفعہ ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱
عدالت کا جواب نمبر ۱۷۸۲ مورخہ ۲۲ ماہ مذکور کا دفعہ ۳

اور پریسیڈنسي کي عدالت کے زیر تجویز رہے تھے اُنکے ساتھہ جو احکام صاحبان سشن جج کي ہدایت کے واسطے تجویز کیئے گئے اُنکا منتخب جس سے صاحبان نظامت کي راے اِس باب میں بخوبي واضح ہوتي ہی گورنمنٹ کي خدمت میں ارسال کیا جاتا ہی *

جو لوگ فوجداري کے جرم کي بابت گرفتار یا صاحب سشن جج کي کچہري میں سپرد ہوئے اُنکے مجرم اور بري ہونے کي تعداد سے کسي ضلع کے انتظام کو قیاس کرنا تجویز شایستہ کے روسے امر فضول معلوم ہوتا ہی مقدمات مذکورہ میں جو قواعد رائج تھے سو یہہ ہی کہ جب کسي ضلع میں کسي مہینے میں لوگ گرفتار ہوئے انکي تعداد اور جن مقدمات میں صاحب مجسٹریٹ نے آپ مجرم ٹھہراکر سزادي یا صاحب سشن جج کي خدمت میں ارسال کیا اُنکي تعداد میں جب بہت تفاوت پڑا تب یہہ دلیلا متصور ہوا کہ اکثر لوگ بے سبب گرفتار ہوتے ہیں اگرچہ یہہ بات في الحقیقت ہی مگر ہرگاہ کسي انتظام کي تکمیل وغیرہ کي دریافت کرنیکي بابت ہمیشہ یہي طریق اختیار کریں تو کئي طرح کے اعتراض واقع ہونگے پہلا یہہ کہ جو مقدمات صاحب مجسٹریٹ کي کچہري میں فیصلہ اور حکم پانے کے واسطے دائر ہوویں تو خوف ہی کہ صاحب مذکور واسطے پر کرنے اپني کیفیتوں اور نقشوں کے اہل مقدمہ کو مجرم ٹھہرانے اور سزا دینے کا قصد کریگا اور دوسرا یہہ کہ صاحب مجسٹریٹ کو جن لوگوں کے مجرم ٹھہرانے میں صاحب سشن جج کے یہاں شک واقع ہوگا انکي سپردگي سے محترز رہیگا یا عندالتحقیقات انکو گرفتاري سے بچانا چاہیگا اور اگر کسي کے حق میں مجرم ٹھہرانے کي دلیل کافي نہ پائیگا تو داروغۂ پولیس کي معرفت ایسے ایسے جرم کو اخفا کریگا کیونکہ اسکو اندیشہ ہی کہ اگر سپرد کرے تو مورد عتاب ہوگا ہرگاہ کہ تعداد رہائي یافتگان کي بہت زیادہ ہو اُن سے کہ نسبت جنکے حکم قید ہوا ہو تو ہراینہ تحقیقات کا موجب قوي ہوتا ہی اور آپ کو ایسا ہي کرنا لازم ہی بلکہ اُسکا نتیجہ لکھہ رکھنا چاہیئے تسپر بھي آپ اِس بات کا لحاظ رکھیئے کہ کسي ضلع کے انتظام کو کسي امر کے وقوع ہونے کے سبب جسکا باعث صاف صاف بیان ہوسکے برا نہ سمجھیئے یا یہہ کہ خاص اس ضلع کا بندوبست اچھا ہی جسمیں بہ نسبت بري ہونے کے مجرم

بہت سے ٹہہریں مگر آپکو اسکے پیشتر دریافت کرنا چاهیئے که صاحب مجسٹریٹ کے کتنے احکام کا اپیل هوا .اور کتنے احکام صاحب سشن جج نے مسترد کیئے اور کتنے مقدمات میں مجرموں کے لیئے ایسي سزاے خفیفه تجویز کي جسکا اپیل کرنا بیفائده تها اور آپ کي کچہري میں جتنے مقدمات سپرد هوئے آنکا ثمره کیا هوا *

۴ اور دوسرا مباحثه که جسپر بہت سي نوشتخواند هوئي یهه هي که بعض ضلع میں فوجداري مقدموں زیر تجویز میں بہت تاخیر هوتي هي جسکے سبب فریقین اور گواهوں کو زیاده توقف کرنا پڑتا هي پیشتر صاحب مجسٹریٹ کي کچہري کا کاروبار دریافت کرنیکے لیئے اکثر یهي دلیل قوي سمجهي جاتي تهي مگر یهه خیال نه کرتے تهے که صاحب مذکور کو اس باب میں کیا کیا مشکلات اور هرج مرج آٹهانے پڑتے هیں اور بعضے ضلع کے مقدمه کي تاخیر کے ازدیاد کا یهه بهي ایک باعث هي که بعض بعض مقدمات میں ایسے ایسے امورات لاحق هوتے هیں که جنمیں بسبب لاچاري صاحب مجسٹریٹ کے توقف واقع هوتا هي اور چونکه مناسب هي که ایسے مقدمات نقشه مذکوره سے خارج رکهے جاویں لهذا صاحبان صدر حکم دیتے هیں که آینده وه مقدمے اس نقشه میں نهوا کریں پس اس مضمون کي بابت آنهونکے احکام کا منتخب ذیل میں لکها جاے تجویز مذکورۂ بالا کے روسے جسمیں سرشتۂ فوجداري کے اهلکاروں کي کارگذاري کا حال مندرج هي یهه ایک اور بحث سنگین هي جسکا آپ کو بغور تمام ملاحظه کرکے اپني رپورٹ میں داخل کرنا چاهیئے یعني فوجداري مقدمه کے فیصل هونے میں توقف یا اعتدالٗ یا سرعت کسقدر واقع هوتي هي جس سے متخاصمین اور گواهوں کو آسایشٗ اورهرج هونا اور ضلع کے انتظام کا کمال یا نقص واضح هوتا هي پس جو مقدمے کسي ضلع میں زیر تجویز هیں آنکے فیصل هونے میں جب بہت توقف معلوم هو یا کسي ایک ضلع اور ایک سال میں دوسرے ضلع اور سال کي نسبت بڑا فرق دریافت هو تو آسکا سبب بغور تمام تحقیق کرنا لازم هي اور از روے قواعد حساب کے تجویز کرنا چاهیئے یعني آیا کوئي مقدمه بہت زیاده توقف کا آسمیں مشمول هي که نهیں اور که آیا جس تاریخ سے مجرم پولیس میں وه مقدمه آیا جسکا شمار کرنا مناسب هي یا جس تاریخ کو صاحب مجسٹریٹ کے پاس صدر مقام میں پہنچا انمیں سے کس تاریخ سے محسوب هوا *

کري صاحب سیکرٹري کا خط نمبر ۲۶۹۴ مورخه ۹ نوامبر سنه ۱۸۳۹ ع کا دفعه ۱۲ صاحبان عدالت کا خط نمبر ۱۸۸۲ مورخه ۲۲ نوامبر سنه مذکور کا اور صاحبان عدالت کا خط نمبر ۱۳۹۰ مورخه ۱۲ جون سنه ۱۸۴۰ ع کا دفعه ۳ سے لے کر ۱۱ تک گورنمنٹ کا خط نمبر ۲۳۳۳ مورخه ۲۹ جولائي سنه ۱۸۴۰ ع کا دفعه ۴

موزلي اسمتهه

ایکٹنگ رجسٹر

(۴۲۴)

ممالک مغربي کے صاحبان سشن جج اور مجسٹریٹ کے لیئے

۱ بالفعل اُن مقدمات میں جو سرکیولر آرڈرس مورخه ۷ مئي سنه ۱۸۲۴ ع کے رو سے صاحبان نظامت عدالت کي خدمت میں پہنچے اکثر نقص پایا گیا اس جہت سے که اُنمیں لوٹنے کي نیت سے دهتورا دینے کا دعوي مندرج هی لیکن مخصوص زهر کا نام مرقوم نهیں *

۲ چونکه دعوي مذکور میں ایسي عبارت تحریر کرنا موجب اعتراض کا هوتا هی لهذا صاحبان عدالت ممدوح کي مرضي هی که آینده سے مقدمات مذکوره بالا اس تشریح سے که زهر دیا گیا یا زهر آلوده بوٹي یا کوئي نشه کهلایا گیا اورجیسا که سرکیولر آرڈرس مورخه ۷ مئي سنه ۱۸۲۴ ع یا سرکیولر آرڈرس مورخه ۱۸ سپتمبر گذشته کے مشتهره گزٹ ۱۱ تاریخ ماه نوامبر سنه ۱۸۴۰ ع میں هدایت هو بهیجے جاویں اور دهتورا وغیره جو چیز که کهلائي گئي هو ثبوت دعوي میں بطور دلیل کے مندرج هو *

مقام الهآباد — موزلي اسمتهه

۱۲ مارچ سنه ۱۸۴۱ ع — ایکٹنگ رجسٹر

---

(۵۷۷)

ممالک مغربي کے صاحبان مجسٹرت و انڈي پینڈنٹ جائینٹ مجسٹریٹ کے لیئے

ازبسکه صاحبان کورٹ آف ڈائرکٹرس کي یهه خواهش هی که انگریزي مجنونوں کي بابت جو طریق عمل قوانین کي رو سے جائز هی صاحبان مجسٹریٹ کي هدایت کے واسطے تشریح کرکے ارسال کریں لهذا عدالت مذکوره گورنمنت کي رضا سے هدایتیں مندرجه ذیل مشتهر کرتے هیں *

۱ جب کبهي کسي صاحب مجسٹریٹ کو خبر پهنچے که ایک انگریز مجنون اُسکے علاقه میں آزاد پهرتا هی اُسے اختیار هی که محافظت معقول کے ساتهه اسطرح پرکه اثناء راه میں کسي نوع کي تکلیف اُسے نه پهنچے مقام صدر میں بهجوا کر صاحبِ سول سرجن کو معاینه کرواوے اور جب که ازروے تحقیقات اوز اور دلایل کے صاحب مجسٹریٹ کو خاطر جمعي هو که فی الحقیقت آزاد پهرنے دینا اُسکا موجب قباحت کا هی تو چاهیئے که جو جگهه اُسکے بندي کے لیئے مناسب سمجهے وهاں ساتهه محافظت معقول اور بذریعه ایک نوشته مهري اور دستخطي اپنے کے اُسے روانه کردے مگر تجویز شایسته کے روسے متصور هی که بیشتر مجنون پریسیڈنسي کے دارالشفا میں بهیجے جاویں اوز اگر کسي مجنون کا کچهه مال اور اسباب هو اُسے اپنے قبضه میں کرکے اُسکے قرابتي یا دوست جو

(۲۹۹)

هندستان میں هوں آنهیں آسکے حال سے مطلع کرے مگر جب کوئي آسکا رشتهدار یا دوست استدعا کرے که مجنون مذکور کو معه آسکے مال اور اسباب کے میرے حواله کردو تو یهه حکم مانع اس امرکا نه متصور هو *

۲ صاحب مجسٹریت کو اختیار هی که شخص مجنون کا اسباب قرق کرکے نیلام کر ڈالے تاکه وه زر اداے اخراجات ضروري یعني اسکے خوردونوش و پوشاک و معالجه اور محافظت وغیرہ میں صرف کیا جاوے اور جتنا روپیه که صاحب موصوف کي معرفت خرچ هو چاهیئے که اسکا حساب سرشته میں لکهوا رکهیں اور جسقدر که اخراجات مذکور کے واسطے اور کهیں مطلوب هو اس روپیه میں سے ارسال کریں *

۳ جس صورت میں که شخص مجنون کے پاس مال اور اسباب کافي نهو یا وه بالکل محتاج هو اور کوئي والي وارث اسکا نه پایا جائے تو صاحب مجسٹریت کو اختیار هی که وه آپ آسکو دارلشفا میں پهنچاویں اور زادراه کے صرف آٹهاویں اور کنٹنجنت بل میں ذمه سرکار کے لگاکر اور بتصدیق صاحب کمشنر مصدق کرا کے سرکار سے وصول کریں *

۴ صاحب مجسٹریت کو لازم هی که جب احکام مذکوره کے بموجب عمل کرے تو آسکي رپورت صاحب سیکرٹري گورنمنت جوڈیشل ڈي پارٹمنت کے پاس ابلاغ رکهے اور جب کوئي خاص امر وقع هو تومعرفت صاحب موصوف هدایت طلب کرے *

مقام الهآباد — موزلي اسمتهه

۳۰ ماه اپریل سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

---

(۶۱۵)

ممالک مغربي کے صاحبان مجسٹریت کے لیئے

ازبسکه اکثر یهه رواج هی که فوجداري کے نقشے پهلے نمبر سے لیکے ساتویں تک ده بعضے ضلعوں میں سے صاحبان عدالت نظامت کے حضور مرسول هوتے هیں آن پر صرف صاحب جائینت مجسٹریت کي صحیح هوتي هی گویا که صاحب مذکور کے ذمه سرشته مرقومه بالکل سپرد هی لهذا صاحبان عدالت مذکور ازروے سرکیولر گورنمنت متعلقه جوڈیشل ڈي پارٹمنت مورخه ۱۹ ماه گذشته مشتهره آگره گزت مورخه ۲۷ ماه مذکور اور خصوصا حسب دفعه ساتویں آس سرکیولر کے ارشاد فرماتے هیں که آینده گو که کسیقدر فوجداري کاکام جائینت مجسٹریت کے ذمه تفویض هووے تسپر بهي نقشے مذکوره صرف حضور صاحب مجسٹریت سے جسکے ذمه بالکل جوابدهي هی ملاحظه اور صحیح کیئے جاویں *

مقام الهآباد — موزلي اسمتهه

۷ مئي سنه ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

۸۵۵

ممالک مغربي اور ساگر اور کماؤں کے صاحبان مجسٹریت
اور مہتمماں جیلخانہ کے لیئے

۱ صاحبان نظامت عدالت اپنے سرکیولر کے جوابات کو اُس انتظام کي بابت جسکے بموجب ممالک مغربي کے جیلخانوں میں خوراک تقسیم هوتي هی ملاحظه کرکے اپني راے اور احکام کو گورنمنٹ کي منظوري سے اطلاع عام کے واسطے مشتہر فرماتے هیں *

۲ دستورالعمل مروجهٔ حال میں بعضي بعضي تبدیلات مفصلهٔ ذیل تجویز هوئیں اور ماه آینده کي پہلي تاریخ سے اجرا هونگي *

۱ روزمره کي خوراک جو پیشتر اسسي روپیه کے حساب سے ایک سیر مقرر تهي سو آینده باره چهٹانک یا ساتهه روپیه بهر ملا کریگي یعني هر ایک قیدي کو دس چهٹانک گیہوں کا آٹا اور دو چهٹانک دال اور دوسرے تیسرے دن جیسي که مجسٹریت صاحب کي مرضي هو دال کي عوض اُسیکي برابر ترکاري یا چانول اور علاوه اسکے پاو یا آدهي چهٹانک نمک بهي ملیگا اور دو چهٹانک گهي اور آدهي چهٹانک سرخ یا سیاه مرچ اور آدهي چهٹانگ تنباکو هفته بهفته هر ایک قیدي کو تقسیم هوگا مگر انکو جتانا چاهیئے که یهه اُنکي حقیت نهیں بلکه صرف سرکار کي عنایت هی *

۲ لکڑیاں هرروز في نفر ایک سیر سے زیاده نه ملیں‌گي بلکه اگر ازروے تجربه کے ظاهر هوگا که اسقدر کهانا پکانے کے واسطے اُسسے بهي کم کافي هیں تو اور کم ملیں‌گي اور جیلخانه کا مهتمم اس خرچ میں کسي طرح کي فضولي نهونے دیگا *

۳ چونکه قیدیوں کو اپني خوراک کے آٹے میں سے اور کسي اشیاء خوردني کے ساتهه بدلنے کي اجازت دینے سے موجب مضرت کا متصور هی لهذا یهه دستور آینده سے بالکل متروک هوگا اور تمام اشیاء مرقومة الصدر قیدیوں کو تقسیم کیجائینگي مگر اُنکے سواے اور کوئي شي قسم کهانے یا خوش ذایقه کي تاکیدا قیدخانه کے اندر نه آنے پاویگي اور اس جگهه بنیئے یا کسي اور دوکاندار کا بیٹهنا بالکل مسدود هوگا پس دستورالعمل هذا کے روسے اگر اسکي بخوبي اطاعت کیجائے تو البته کسي قیدي کي خوراک اور کسي چیز سے مبدل نهوگي اور برتقدیر قیدي کي مرضي هو تو بهي غیر ممکن هی سواے ڈاکٹر صاحب کي تدبیرات کے جو مجسٹریت صاحب کے ذریعه سے نه که داروغه کي معرفت عمل میں آوینگي کوئي امر دستورالعمل هذا کے خلاف وقوع میں نه آویگا الا محبوس خانه کي دارالشفا دستور عام هذا سے مبرا هوگي *

۴ نائي اور دهوبي آینده سرکار کي طرف سے مقرر هونگے اور هر هفته حجامت اور کپڑے دهلانے کے واسطے هر ایک کو پیسا بٹنا موقوف هوگا لیکن چاهیئے که مصارف مذکور هر هفته جو سرکار کي طرف سے ایک پیسا في نفر تقسیم هوتا هی سو اسکے جمع کل سے زیاده نهووے *

۳ قیدیوں کو نقد پیسے دینے کی عوض جو دستور خوراک روزمرہ کی بابت تجویز کیا گیا سو اسکے اجرا کرنیکے واسطے دو طریق ٹھہرے ہیں ایک یہہ کہ چند قیدیوں کے واسطے ایک قیدی کھانا پکاوے دوسرا یہہ کہ کچے آٹے دال کی عوض پکا ہوا کھانا تقسیم ہووے پس طریق اول بعضے جیلخانوں میں کچھہ کچھہ مروج ہوا ہی مگر اکثر ہندو قیدی اس امر میں معترض ہوئے لہذا گورنمنت کی مرضی ہی کہ اگر وجوہات کاملہ سے ثابت ہو کہ فی الواقعہ قیدی مسطور بپاس عقائد مذہب کے احتراز کرتے ہیں یا جو شخص کہ زمانہ قلیل کے واسطے مقید ہوں انکے حق میں آیندہ موجب مضرت کا ہوگا تو اسکو جبرا جاری کرنا مناسب نہیں مگر درصورتیکہ تجویز شایستہ کی رو سے ایسا ثابت ہو کہ قیدی مذکور اس امر میں صرف دن کاٹنے اور دل بہلانے کے لیئے معترض ہوتے ہیں تو البتہ اعتراض مذکور کا انسداد پر ضرور ہی *

۴ اس امر کی تحقیقات کرنے میں کہ آیا طریق مذکورۂ بالا کی بابت انکے اعتراض کی وجوہات قوی ہیں یا نہیں انواع انواع کی تدابیر درپیش ہیں اور اس مابین میں صاحبان مجسٹریت مجاز ہیں کہ طریق اول کو جہاں تک بنے حکمت عملی سے رایج کریں اور لحاظ رکھیں کہ جب تک حکم ثانی صادر نہو اس امر میں کسی طرح کا جبر و تعدی نہووے *

۵ اخراجات مذکورہ کے واسطے گیہوں کا کسی معتمد کارندہ کی معرفت خریدنا اور انکو جیلخانہ کے اندر قیدیوں سے ہی پسوانا بالفعل اکثر جگہہ رایج ہی اور چونکہ یہہ دستور بجاے ملونی آٹے کے غذاے مقوی حاصل ہونے اور قیدیوں کے تندرست رہنے کے واسطے بہت مفید ہی ہرآیندہ اسکا اجراے عام نافع ہوگا مگر لحاظ رکھیئے کہ اس انتظام کے بخوبی حاصل کرنیکے لیئے صاحبان مجسٹریت اور ڈاکٹر صاحبوں کا اہتمام قرار واقعی اور سعی اور احتیاط کمال واجب و لازم ہی اور جن اضلاع میں کہ قیدی نہیں پیستے ہیں وہاں کے صاحبان مجسٹریت کو چاہیئے کہ اس امر میں الہ آباد ہمیرپور فرخ آباد خواہ بریلی کے صاحبان مجسٹریت سے جنکے ضلعوں کے جیلخانوں میں یہہ دستور بخوبی رایج ہی استشارہ کریں *

۶ سہارنپور کے جیلخانہ کے مصارف کے واسطے دوابکی پنچکی سے آٹا پیسنے کے باب میں جو درخواست ڈاکٹر فاکنر صاحب اور مقام مذکور کے صاحب مجسٹریت کی معرفت گذری تھی سو گورنمنت سے منظور ہوئی لہذا اطلاع کی جاتی ہی کہ حاکمان مقام مسطور امر مذکور کو بطریق مناسب انجام دیں *

۷ بمد نظر قیدیونکی تندرستی کے انکے نہانے اور صفائی بدن کے واسطے کچھہ تدبیر کرنی چاہیئے چنانچہ کانپور کے جیلخانہ کے قریب ایک تالاب ہی جسمیں نہانے کے سبب قیدی بہت تندرست رہتے ہیں مگر ہرایک ضلع میں ایسی تدبیر بدون مصارف ناممکن الوقوع ہی لہذا گورنمنت کی مرضی ہی کہ کوئی ایسی تجویز کہ جس سے امر مذکور بمصارف قلیل ممکن ہو عمل میں آوے اور یہہ کہ اس مابین میں صاحبان مجسٹریت بھی امر مذکور کو ملحوظ خاطر رکھیں *

مقام الہ آباد — موزلی اسمتھہ

۲ جولائی سنہ ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

خلاصه

جو دستورالعمل که قیدیوں کے روزمرہ کي خوراک کي بابت بالفعل رایج هے اسمیں خوراک کے وزن اور قسم اور اُسکي تقسیم کرنے اور ایندهن اور حجامت اور کپڑے دهلانے کے باب میں انتظام کرنیکي بابت، تبدیل کا واقع هونا *

اِس طریق کو که چند قیدیوں کے واسطے ایک قیدي کهانا پکاوے رواج دینا مگر جب تک که حکم صادر نهو امر مذکور میں کسیطرح کا جبر نکرنا *

قیدیوں کي تندرستي کے باب میں دو امر کا واجب الاطاعت هونا اول جیلخانه کے واسطے گیهوں خریدنا اور اُنکو قیدیوں سے پسوانا دوسرا جیلخانوں کے قیدیوں کے نهانے اور صفائي بدن کے واسطے کچهه تدبیر عمل میں لانا *

ممالک مغربي کے حاکمان فوجداري کے لیئے

(۹۴۹)

نظامت عدالت † کي رپورٹونکي جلد اول کے صفحه ۲۸۲ میں جو دستورالعمل دروغ حلفي کي بابت مندرج هے اسکو صاحبان صدر نے ملاحظه فرما کر یهه تجویز ٹهہرائي که بابت کسي مراتب تصفیه طلب کے که بناء تنازعه اُن پر هو کسي گواه کا دیده و دانسته دو اظهار مختلف دینا هي دروغ حلفي کا جرم متصوّر هوگا اور گواه مذکور ثبوت جرم پر دروغ حلفي کي سزا کا مستوجب پس صاحبان موصوف کي یهه راے اهل اسلام کي شرع کي آس توضیح سے جو تصریح قوانین کي جلد دوم کے ۲۱ صفحه کي دفعه اخیر میں مندرج هے مطابقت رکهتي هے *

۲ † هرآینه تصریح مذکور کے رو سے دستور مرقومهٔ بالا منسوخ سمجها جائیگا اور آینده حالات مرقومة الصدر میں دروغ حلفي کے جرائم کي کیفیات بطور مندرجه حاشیه کے تحریر هونگي *

† جس حال میں که کوئي گواه صاحب مجسٹریٹ یا دائره سائره کے حضور اظهار مختلفه دیوے تو وه دروغ حلفي کا جرم جسکي سزا قوانین کے رو سے هو سکتي هے اسکے ذمه عائد هونے کے لیئے ضرور هے که دونو اظهار مختلفه میں سے ایک بخوبي پایهٔ ثبوت پر پهنچے

† تاریخ ۲۵ اپریل سنه ۱۸۴۰ ع اور ۵ مئي سنه ۱۸۴۰ ع کو گواهي کے وقت ضلع کے صاحب مجسٹریٹ اور سشن جج کے حضور بابت کسي مراتب تصفیه طلب کے که بناء تنازعه اُن پر هو اظهار مختلفه دینے کے سبب دروغ حلفي کا متهم هوا *

مقام الهٰآباد
۲۳ جولائي سنه ۱۸۴۱ ع

موزلي سمتهه
رجسٹر

(۱۱۶۶)

ممالک مغربي اور ساگر کے صاحبان مجسٹریت کے لیئے

یادداشت مفصلۂ ذیل جو ممالک مغربي کے بعضے جیلخانوں کي وسعت کي بابت اکزیکٹو عہدہداروں نے ملٹري بورڈ کے احکام کے بموجب اور صاحبان مقام کي مطابقت رائے سے تیار کي ھی سو صاحبان نظامت عدالت اسکو گورنمنٹ کے احکام کے بموجب صاحبان مجسٹریٹ کي اطلاع کے لیئے مشتھر کرتے ھیں اور ارشاد فرماتے ھیں کہ آیندہ کو صاحبان مجسٹریٹ جو ریٹرن ہائے میعادي کہ وے حاکمان اعلیٰ کي خدمت میں ارسال کرتے ھیں آنمیں وھي طریقہ جاري کریں ٭

۲ سرکیولر ھذا میں فقط ممالک مغربي کے اضلاع قلب مندرج ھیں مگر اضلاع مغربي کے جیلخانوں کي وسعت کي کیفیت آیندہ کو مشتھر ھوگي ٭

نقشہ قیدیونکي تعداد کا جو نظامت عدالت کي حد حکومت کے اضلاع قلب کے جیلخانوں میں سما سکتے ھیں

جیلخانہ کا نام	وسعت کي کیفیت جو اکزیکٹو عہدہ داروں نے صاحبان بورڈ کے سرکیولر مورخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۸۴۰ ع کے احکام کے بموجب اور صاحبان مقام سے تحریرات کرنیکے بعد تیار کي			کیفیت
	قیدي مرد	قیدي عورتیں	میزان	
بنارس	۷۹۱	۷۲	۸۶۳	جونپور کے جیلخانہ میں في قیدي بجائے بیس کے پندرہ فیٹ مربع ٹھہرائے گئے ھیں مگر یہہ مقدار خفیف یعني پانچ اور تین فیٹ کا حاصل ضرب جو صاحب مجسٹریٹ کي درخواست کے بموجب معین ھوا ایک انسان کي آسایش کے لیئے کافي نہیں
غازيپور	۹۱۳	۱۰	۹۲۳	
مرزا پور	۵۵۹	۴۷	۶۰۶	
جونپور	۶۷۳	۳۴	۷۰۷	
اعظم گڈہ	۶۱۲	۲۰	۶۳۲	
گورکھپور	۱۴۵۳	۴۵	۱۴۹۸	
الہ آباد	۸۹۰	۶۰	۹۵۰	
فتحپور	۶۱۱	۶۴	۶۷۵	
باندہ	۸۰۶	۵۰	۸۵۶	
ھمیرپور	۴۸۵	٭	۴۸۵	
کانپور	۷۱۰ ۴/۵	۶۴	۷۷۴ ۴/۵	
ساگر	۲۵۲	۱۵	۲۶۷	
ہوشنگ آباد اور نرسنگپور ..	۳۰۴	۳۰	۳۳۴	
بیتول	۸۰	٭	۸۰	
مؤ	۵۹	۷	۶۶	
جبلپور	۱۴۵۰	۳۷	۱۴۸۷	
سیوني	۱۰۶	٭	۱۰۶	

مقام الہ آباد
۱ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ ع

موزلي سمتھہ
رجسٹر

(۱۲۴۸)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان مجسٹریت کے لیئے

ازبسکہ جاڑے کي آمد میں جیلخانوں میں کثرت ممات جو واقع هوتي هی سو بسبب تبدیل موسم کے متصور هی اور اسکي مدافعت کے لیئے هرطرح کي تدبیر عمل میں لاني مناسب لهذا صاحبان عدالت صاحبان مجسٹریت کو نظامت عدالت کے سرکیولر مورخہ ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۳۶ ع کي طرف متوجهہ کرکر ارشاد فرماتے هیں کہ جمیع قیدي جو جاڑے کے موسم میں بندیخانہ میں هوں اور کمل اُنهیں تقسیم نهیں هوئے هوں اُنکو کمل عنایت کیئے جائیں اور مناسب هی کہ ۱۵ اکتوبر کو یا اُس سے پیشتر همیشہ تقسیم هوجایا کریں *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتهہ

۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

خلاصہ

متوجهہ کرنا صاحبان مجسٹریت کا سرکیولر مورخۂ ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۳۶ ع کي طرف جو قیدیوں میں کمل تقسیم کرنیکي بابت هی *

(۱۵۴۰)

ممالک مغربي اور کماؤن کے صاحبان مجسٹریت کے لیئے

جو سرکیولر نمبر ۱۱۶۶ مورخۂ ۱۰ ستمبر کہ ۲۸ ستمبر گذشتہ کے گورنمنٹ گزٹ میں مشتهر هوا اُسکے تتمہ میں صاحبان نظامت عدالت گورنمنٹ کے احکام کے بموجب یاد داشت مفصلۂ ذیل جو ایگزیکٹو عهدہ‌داروں نے ممالک مغربي کے بعضے جیلخانوں کي وسعت کے بابت ملیٹري بورڈ کے احکام کے مطابق اور صاحبان مقام کي مطابقت راے سے بحساب في آدمي بیس فیٹ مربع کے تیار کي هی اُسکو صاحبان مجسٹریت کي اطلاع کے لیئے مشتهر کرتے هیں اور ارشاد فرماتے هیں کہ آیندہ کو صاحبان مجسٹریت جو رپٹرنهاے میعادي کہ حاکمان اعلیٰ کي خدمت میں ارسال کرتے هیں اُن میں وهي طریقہ جاري کریں *

مقام الہ‌آباد — موزلي سمتهہ

۳۰ نوامبر سنہ ۱۸۴۱ ع — رجسٹر

نقشہ قیدیوں کی تعداد کا جو ممالک مغربی کی نظامت عدالت کے تحت حکومت کے جیلخانوں میں سما سکتے ہیں

نام جیلخانہ	برآورد وسعت کی جو ایکزیکٹو عہدہ داروں نے صاحبان بورڈ کے سرکیولر مورخہ ١٥ دسمبر سنہ ١٨٤٠ع کے احکام کے بموجب اور صاحبان مقام کی مطابقت راے سے تیار کی ہی — قیدی مرد	قیدی عورتیں	کل	کیفیت
بریلی ..	.. ٧٨٧	.. ١١٤	٩٠١	بریلی میں اور بھی ساتھہ قیدیونکے لیئے مکانات تعمیر
شاہجہانپور	.. ٢٣٣	.. ٠	٢٣٣	کرنیکی بابت گورنمنٹ کی منظوری ہوئی ہی اور
فتحگڈہ ..	.. ٤٦٨	.. ٥٠	٥١٨	مکانات مذکورہ تیار ہوئے ہیں مگر آنکی برآورد ابتک
بجنور ..	.. ٣٧٨	.. ٢٦	٤٠٤	مرسول نہیں ہوئی
بداؤن .	.. ٣٦٠	... ٣٦	٣٩٦	
مرادآباد	.. ٧٩٨	.. ٢٠	٨١٨	مرادآباد کا کچا جیلخانہ ڈی پارٹمنٹ ھذا یعنی
				ایکزیکٹو ڈی پارٹمنٹ کے اہتمام سے نہیں تیار ہوا ہی
آگرہ ..	.. ١٥٠٢	.. ٦٤	١٥٦٦	
دہلی ..	.. ٤٦٦	. ٤٠	٥٠٦	دہلی میں اور بھی ساتھہ قیدیونکے لیئے مکانات تعمیر
متھرا .	.. ٣٧٦	. ٠	٣٧٦	ہونیکی بابت گورنمنٹ کی منظوری ہوئی ہی اور
اٹاوہ ..	.. ٥٦٢	.. ٣٠	٥٩٢	مکانات مذکورہ تیار ہوئے ہیں مگر آنکی برآورد ابتک
مین پوری	.. ٦٩٥	.. ٣٤	٧٢٩	پیش نہیں ہوئی
علیگڈہ	.. ٦١٣	.. ٣٥	٦٤٨	
گورگانو ...	.. ١٢٠	.. ٥	١٢٥	گورگانو کا جیلخانہ ڈی پارٹمنٹ ھذا کے اہتمام سے
میرٹھہ ..	... ٧٠٩	.. ٢١	٧٣٠	نہیں تیار ہوا
مظفرنگر	.. ٣٩٠	.. ٥٠	٤٤٩	
پانی پت ..	.. ٢٤٤	.. ٤٨	٢٩٢	پانی پت کا جیلخانہ ڈی پارٹمنٹ ھذا کے اہتمام سے
سہارنپور ..	.. ٤٩٠	.. ٨٢	٥٧٢	نہیں تیار ہوا
بلندشہر ..	... ٣٠٤	.. ١٦	٣٢٠	
سرسہ ..	.. ٢٧٩	.. ٠	٢٧٩	سرسہ کا جیلخانہ ڈی پارٹمنٹ ھذا کے اہتمام سے نہیں
دہرا .	.. ١٤١	.. ١٥	١٥٦	تیار ہوا مگر برآورد ایک ایسے جیلخانہ کی جس میں
روہتک ..	.. ٤٠٥	.. ٢١٢	٦١٧	پانچ سو قیدی سما سکیں طلب کی گئی ہی
بحصار ...	.. ١٥٨	.. ٠	١٥٨	حصار کا جیلخانہ ڈی پارٹمنٹ ھذا کے اہتمام سے نہیں
الموڑہ ..	.. ٧٨	.. ٥	٨٣	تیار ہوا
سپاٹو ...	... ٥١	.. ٠	٥١	سپاٹو کا جیلخانہ ڈی پارٹمنٹ ھذا کے اہتمام سے نہیں
				تیار ہوا

نقل مطابق اصل

موزلی سمتھہ —— رجسٹر

صاحب مجسٹریٹ یا کسي اور عہدہ‌دار کے حضور جسکو صاحب مجسٹریٹ کا اختیار حاصل هي هوسکیگا اور جو فیصلہ کہ صاحب مجسٹریٹ یا اور عہدہ‌دار کے حضور سے جسکو صاحب مجسٹریٹ کا اختیار حاصل هي اپیل مذکور کي بابت هوگا سو قطعي هوگا *

دوسرے یہہ کہ جو سزا قانون ۱۶ سنہ ۱۷۹۵ع کي دفعہ ۴ میں جو بنارس سے منسوب هي اور قانون ۶ سنہ ۱۸۰۳ع کي دفعہ ۸ اور ۹ میں جو ممالک مفوضہ سے منسوب هي مندرج هي اگر صاحب مجسٹریٹ یا جائینٹ مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ جسکو اختیار خاص حاصل هي اُس سے زیادہ سزا کا حکم صادر کریگا تو صاحب سشن جج کے حضور اُسکا اپیل هوسکیگا اور صاحب موصوف کا فیصلہ مقدمۂ مذکور میں قطعي هوگا *

تیسرے یہہ کہ صاحب مجسٹریٹ یا جائینٹ مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ جسکو اختیار خاص مفوض هي بلحاظ مراتب مرقومۃالصدر کے جو حکم سزا نافذ فرماویگا اُسکا ازروے قوانین مروجہ کے کوئي اپیل نہوسکیگا *

چوتہے یہہ کہ مقدمات فوجداري کے سواے عدالت کي اور روبکاریونمیں جو حکم کہ صاحب مجسٹریٹ یا جائینٹ مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ کے حضور سے جنکو اختیار خاص مفوض هي نافذ هوگا اُسکا صاحب سشن جج کي عدالت میں اپیل هوسکیگا اور صاحب موصوف کا فیصلہ قطعي هوگا *

۳ بلحاظ احکام مذکورۂ بالا کے صاحبان سشن جج کو لازم هي کہ اپنے ماهواري نقشہ نمبر ۱۰ اور ۱۱ میں ,, جائینٹ مجسٹریٹ ‘‘ کے خانہ کے بعد ایک اور خانہ جس سے اُن صاحبان اسسٹنٹ کے احکام اور احکام سزا کي اپیلیں جنکو اختیار خاص مفوض هي واضح هوں زیادہ کریں اور سرکیولر مورخہ ۲۳ جنوري کے رو سے جو کہ گزٹ مورخہ ۱۰ فبروري سنہ ۱۸۴۱ع میں مشتہر هوا نقشۂ مذکورہ کے خانہ اخیر میں اور خانونکے درج کرنیکا جو حکم تھا سو اب اُنکو موقوف فرماویں *

۴ صاحبان مجسٹریٹ کو لازم هي کہ اپنے تابعین صاحبان اسسٹنٹ اور صدر امین اعلی اورصدرامین اور مفتي اور پنڈتوں کے احکام اوراحکام سزا کي جو اپیلیں اُنکے حضور پیش هوں اُنکے ماهواري نقشوں کي دو نقلیں بطور نقشۂ مثبتہ ل کے اپني اور ماهواري رپٹرنوں کے ساتھہ صاحبان سشن جج کے پاس ارسال کریں تاکہ اُنمیں سے ایک تو عدالت سشن میں داخل رہے اور دوسري کو وہ صاحبان سشن جج جنکے تابع ایک هي صاحب مجسٹریٹ هي نظامت عدالت میں ابلاغ کریں مگر جس صاحب سشن جج کے علاقہ میں کہ ایک سے زیادہ مجسٹریٹ هوں وہ اُن سب کي رپٹرنوں کے مراتب مندرجہ کو ایک هي نقشہ میں درج کرے اور نقشہ مذکور مطابق نقشہ نمبر ۱۰ اور ۱۱ کے جو کہ في‌الحال اُن صاحبان سشن جج کي عدالت میں جنکے کہ کئي مجسٹریٹ تابع هوں مروج هي مرتب هوگا *

مقام الہ‌آباد

۲۸ جنوري سنہ ۱۸۴۲ع

موزي سمتھہ

رجسٹر

ل

نقشه ضلع ـــــ کے صاحب اسسٹنٹ مجسٹریت اور صدرامین اعلی اور صدرامین اور مفتي اور پنڈتونکے احکام کے اپیلونکي تعداد کا جو که مقدمات فوجداري اور انکے سوا اور مقدمات کي بابت ماه ـــــ میں صاحب مجسٹریت یا اور عهده‌دار کے حضور جو که صاحب مجسٹریت کا اختیار رکهتا هو پیش هوئے اور اُن احکام کا جو که ان پر نافذ کیئے گیئے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
	اپیل اُن احکام کا جو که مقدمات فوجداري میں صادر هوئے								اپیل اُن احکام کا جو که فوجداریکے سوا اور مقدمات میں صادر هوئے							
کسکے احکام کا اپیل	زیر تجویز بتاریخ	مرجوعه بماه	میزان	اپیل نا منظور	فیصله بحال	فیصله ترمیم کیا گیا یا مسترد هوا	زیر تجویز لغایت ماه	مدت اس مقدمه کي جو سب سے زیاده عرصه تک زیر تجویز رها اور فیصله نه هوا	زیر تجویز بتاریخ	مرجوعه بماه	میزان	اپیل نا منظور	فیصله بحال	فیصله ترمیم کیا گیا یا مسترد هوا	زیر تجویز لغایت ماه	مدت اس مقدمه کي جو سب سے زیاده عرصه تک زیر تجویز رها اور فیصله نه هوا
صاحب اسسٹنٹ مجسٹریت صدرامین اعلی صدرامین مفتي یا پنڈت																

(۳۸۶)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان مجسٹريٹ کے ليئے

۱ صاحبان عدالت ارشاد فرماتے هيں که صاحبان مجسٹريٹ کو ممالک مغربي يا پريسيڈنسي کے مجنون خانوں ميں مجنون کے ارسال کرنيکے وقت نقشه مرقومةالذيل کے مطابق اُنکا بذه حليه بهي ابلاغ کرنا لازم هي ضلع کا صاحب سرجن جن مجنونوں کا که وه معالج رها هو خانه کيفيت ميں اُنکا حال تحرير کرے *

۲ جس صورت ميں که رعاياء برطن ميں سے کوئي مجنون از روے سرکيولر مورخه ۳۰ اپريل کے جو که گورنمنٹ گزٹ مورخه ۱۱ مئي سنه ۱۸۴۱ ع ميں مشتهر هوا مرسل کرے تو مندرجه حاشيه کے بموجب تيسرے اور چوتهے اور پانچويں اور چهٹے خانوں کے دو خانے کرديني لازم هيں *

خانه ۳	خانه ۴
مسکن پيشه اور عمر	فهرست اشياء کي جو که اُسکے ساتهه مرسل هوئيں اور جو که اداے اخراجات کے ليئے فروخت هوئي هوں اور جتنے زر کو فروخت هوئيں اُسکے تعداد

مقام اله آباد — موزلي سمتهه

۱۸ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

جو مجنون که مجنون خانوں ميں مرسل هوں اُنکے حليه کے تحرير کرنيکے ليئے نقشه مقرر کرنا *

نقشه

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مجنون کا نام	قريب رشته دارون يا کنبے کے لوگون کا نام	مسکن معه گانو پرگنه اور ضلع کے نام کے	ذات کام يا پيشه	عمر	فهرست کپڑوں وغيره کي جو که اُسکے ساتهه مجنون خانه ميں مرسل هوئے	باعث اُسکے بذه رکهنے اور مجنون خانه ميں ارسال کرنے کے	کيفيت يعني اُنکا ايک مختصر حال اور ديوانگي کا باعث وغيره

(۴۷۲)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان سشن جج اور مجسٹريٹ اور
جائينٹ مجسٹريٹ کے ليئے

۱ بلحاظ قانون ۳۱ سنه ۱۸۴۱ ع کي دفعه ۵ کے احکام کے جسکے روسے که صاحبان سشن جج اور مجسٹريٹ کو اپني اپني عدالتهاے تابع کي بابت اس امر کے دريافت کرنيکے ليئے که آيا آنکي رويداديں بترتيب هيں که نهيں عدالتهاے مذکوره کے کواغذ دفتر کا طلب کرنا اور ملاحظه فرمانا جائز هي مگر جب تک که قانون هذا کے بموجب حسب ضابطه اپيل مرجوع نهو تب تک کسي حکم سزا يا حکم کے تغير کرنے کا اختيار نهيں صاحبان صدر نظامت ارشاد فرماتے هيں که حاکمان مذبوره پر واجب اور متحتم هي که جن مقدمات ميں نظر ثاني کے وقت نظامت عدالت کي مداخلت مناسب متصور هو آنکي بابت رپورٹ ارسال کريں که تا صاحبان صدر ممدوح جيسا مناسب معلوم هو آنکي تجويز فرماويں *

۲ رپورٹ مذکوره کے ساتهه اُس مقدمه کي روئداد جسکي بابت استصواب منظور هي اور ايک انگريزي چٹهي جسکا آغاز اس عبارت سے هوگا که ,, قانون ۳۱ سنه ۱۸۴۱ ع کي دفعه ۵ اور صاحبان نظامت عدالت کے سرکيولر مورخه ۱۸ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع کے احکام کے بموجب مقدمهٔ مندرجهٔ حاشيه کي روئداد رپورٹ مرقومة الذيل کے ساتهه نظامت عدالت کے حضور پيش هونيکے ليئے ارسال کرتا هوں " اور اُسکے بعد خلاف سرشتگي يا اُس وجهه کا بيان واقعي جسکے سبب نظامت عدالت کي مداخلت ضرور هوئي مندرج هوگي ارسال کرني لازم هي صاحبان مجسٹريٹ ان رپورٹوں کو اُس صاحب سشن جج کي کچهري کي معرفت جسکے وے تابع هيں صاحبان صدر نظامت کي خدمت ميں ابلاغ کرينگے *

۳ صاحبان صدر نظامت صاحبان ضلع کو ان امور سے اطلاع دينے ميں جو قانون مذکوره کے بموجب اُن پر واجب هيں جن موقعوں پر اور جس قسم کي خلاف سرشتگيوں اور غير واجبي سنگين سزاؤں کي بابت رپورٹ مذکور ارسال کرني لازم هي آنکي تشريح اور تبئين نهيں کرتے اور عهده داران مذکور کو انتناهي حکم دينا مناسب متصور هوا که قانون هذا کے بموجب صاحبان صدر نظامت سے استصواب کرنے ميں بهت هشياري کريں که تا نه تو بڑي سهو اور خطائيں بے اصلاح ره جائيں اور نه صاحبان صدر ممدوح کا وقت فضول امروں ميں ضايع هو *

۴ قانون مذکوره کي دفعه ۶ کے بموجب مقدمات رجوع کرنے ميں صاحبان سشن جج کو چاهيئے که چٹهي کو عبارت مفصلهٔ ذيل سے آغاز کريں *

,, قانون نمبر ۳۱ سنه ۱۸۴۱ ع کي دفعه ۶ کے بموجب صاحبان صدر نظامت کے حضور پيش هونيکے ليئے —— ابلاغ کرتا هوں "

مقام اله آباد — موزلي سمتهه

۱۸ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

(۵۸۰)

ممالک مغربي کے صاحبان مجسٹریٹ کے لیئے

صاحبان نظامت عدالت کي خدمت میں اکثر کیفیتیں پیش هوئیں اور آنسے معلوم هوتا هی که محبوسین جیلخانه میں سے جو که توانا اور مشقت شدید کے لایق هیں اور جن سے کار سڑک لیا جاتا هی آنکے لیئے باره چھٹانک خوراک جو سرکیولر مورخه ۲ جولائي کے روسے جسکا ماه مذکور کي ۲۰ تاریخ کے گورنمنٹ گزٹ میں اشتهار هوا معین هوئي کافي نهیں لهذا صاحبان نظامت عدالت ارشاد فرماتے هیں که جب صاحبان مجسٹریٹ کو یهه یقین هو که جو قیدي مشقت شدید کرتے هیں اور دهوپیں کهاتے هیں کمي خوراک سے آنکي صحت اورطاقت میں فرق آئیگا تو بصلاح اور منظوري سول سرجن کے آنکے لیئے تین پاو سے جسقدر خوراک که ایک سیر کے اندر اندر مناسب هو زیاده کریں مگر صاحبان ممدوح سرکیولر مذکور کے حکم کي صرف اس لحاظ سے که مقدار معینه خوراک اور قیدیوں کے لیئے کافي نهوگي ترمیم عام کرني مناسب متصور نهیں فرماتے *

۲ اِس اختیار کو بهشیاري اور وقت ضرورت عمل میں لانا اور آنکے نتیجوں کا خیال رکهنا لازم هي تاکه یهه معلوم هو که جن قیدیوں کو مقدار معینه خوراک سے زیاده ملتا هی وے اُس سبب سے زیاده تندرست رهتے هیں که نهیں *

مقام اله آباد — موزلي سمتهه

۴ مئي سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

---

(۸۰۳)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان مجسٹریٹ کے لیئے

۱ صاحبان نظامت عدالت فرماتے هیں که جب صاحبان مجسٹریٹ یا مُهتممان جیلخانه بابت زیاده کرنے مقدار خوراک بعضے محبوسین کے جو اختیار که انکو از روے سرکیولر نمبر ۵۸۰ مورخه ۴ ماه گذشته کے جو که گورنمنٹ گزٹ مشتهره دسویں ماه گذشته میں مندرج هوا حاصل هی اُس پر عمل کرنا مناسب جانیں تو آنکو لازم هی که مقدار خوراک زیاده کرکے اُس گزٹ کي تاریخ سے جسمیں سرکیولر هذا مشتهر هو ایک مهینے کے اندر پاس اطلاع اِس عدالت کے رپورٹ ارسال کریں اور حکم مذکور آینده کو بهي اپنا دستورالعمل جانیں اور رپورٹ مذکور کے همراه نقل آن کتابتوں کي جو که ڈاکٹر صاحب اور اور عهده داران سرکاري سے هوئي هوں اور نقل کسي راے کي جو که درباب برابر یا کم هوتے تین پاو خوراک کے قلمبند هوئي پیش کریں *

مقام اله آباد — موزلي سمتهه

۲۴ جون سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

درباب اِسکے که جب صاحبان مجسٹرٹ سرکیولر مورخه ۴ مئي سنه ۱۸۴۲ ع کے روسے کسي قیدي کي خوراک زیاده کریں تو آسکي بابت رپورٹ ارسال رکهیں *

(۸۶۱)

ممالک مغربي کے جميع صاحبان سشن جج کے ليئے

۱ جو احکام که صاحبان مجسٹریٹ قیدیوں کے فعل‌ضامنی ندینے کي صورتوں میں قانون ۸ سنه ۱۸۱۸ ع کے بموجب صادر کریں اُنسے قانون ۳۱ سنه ۱۸۴۱ ع کے مراتب مندرجه متعلق هونیکے باب میں صاحبان نظامت عدالت احکام مفصله ذیل مشتهر فرماتے هیں *

۲ قانون ۸ سنه ۱۸۱۸ع کي دفعه ۸ کي ضمن ۲ کے بموجب اُن مقدموں کوجن میں که ضمانت ایک سال سے زیاده عرصه کے لیئے نهیں لي جاتي هی صاحبان سشن جج کے حضور مرسل کرنیکي کچهه احتیاج نهیں لهذا لوگوں کي طرف سے اپیل دائر هونیکے سوا اور کسي صورت میں صاحبان موصوف مقدمات مذکور پر آینده سے نظر ثاني نه فرماوینگے *

۳ مگر جن مقدمات میں که ضمانت ایک سال سے زیاده عرصه کے لیئے طلب کي جاتي هی وے منظوري کے لیئے صاحبان سشن جج کے حضور ارسال کیئے جائینگے اور صاحب موصوف کو قانون مذکور کي دفعه ۹ کي ضمن ۲ کے بموجب اختیار هی که اگر کچهه وجهه دیکهے تو صاحب مجسٹریٹ کے احکام مصدره کي ترمیم اور تنسیخ کرے *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

---

(۸۶۲)

ممالک مغربي کے صاحبان سشن جج اور مجسٹریٹ اور جائینٹ مجسٹریٹ کے لیئے

چونکه صاحبان نظامت عدالت کو معلوم هوا که دایم‌الحبس قیدیونکي پیشاني کے گودنے میں بڑا اختلاف واقع هی چنانچه اکثر قیدیونکي پیشاني ایسي بے ترتیب گودي جاتي هی که حروف پیش‌نظر نهیں رهتے یا آساني سے مٹ جاتے هیں اور یهه عدم تعمیلي دستورالعمل کي خصوصا مقدور والے قیدیونکي نسبت مرعي هوتي هی لهذا ممالک بنگاله اور مغربي کے صاحبان نظامت عدالت بلحاظ سزاے مذکور کے اصل مطلب کے یعني جو دایم‌الحبس قیدي که جیلخانه سے فراري هوں وه آساني سے گرفتار هوسکیں دستورالعمل‌هاے مندرجه ذیل مشتهر فرماتے هیں *

۱ جن الفاظ کے گودنے کا که ازروے قوانین کے حکم هی وه چاهیئے که قیدي کي پیشاني پر ٹهیک بهوؤں کے اوپر ایک سیدهے خط میں همیشه گودے جاویں اور قانون ۱۷ سنه ۱۸۱۷ ع کي دفعه ۱۲ کي ضمن ۴ میں جو یهه حکم هی که قیدیونکي پیشاني علي‌الصباح گودي جائے اور دن بهر احتیاط هووے تاکه حروف مٹنے نپاویں اور بعد اُسکے

اگر پڑھے نہ جائے ہوں تو از سرنو گودے جائیں آسکي صاحب مجسٹریٹ کو بخوبي تعمیل کرني لازم هی *

۲ هرایک صاحب مجسٹریٹ کو واجب هی که جس قیدي کي پیشاني گودي جاے اسکو بچشم خود ملاحظه کرے اور احکام هذا کي تعمیل میں اگر کسیطرح کا اختلاف یا غفلت پائي جائیگي تو آسکي جوابدهي صاحب موصوف کے ذمه هوگي *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصه

دایم الحبس قیدیوں کي پیشاني گودنے کي بابت ایک دستور خاص معین اور باب مذکور کے اور احکام کي متابعت کے لیئے تاکید کرنا *

(۱۲۸۰)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان فوجداري کے لیئے

صاحبان نظامت عدالت مشتهر فرماتے هیں که حکم سرکیولر مورخه ۲۵ فبروري سنه ۱۸۲۰ ع جسکي روسے ناظران عدالت دیواني کو بابت نیلام اشیاء لادعوي اُن لوگوں کے جو بدون وصیت نامه وفات پاتے هیں ماحصل نیلام پر ایک آنه في روپیه عنایت هوتا هی حضور گورنمنٹ سے عدالت هاے فوجداري کے ناظروں سے بهي جبکه وہ اشیاء لادعوي کے نیلام کے واسطے مامور هوں متعلق هوا *

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۲۹ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

واضح هو که هردو قسم اشیاء کي تشریح نظامت عدالت کے سرکیولر آرڈرمیں مورخه ۱۷ نوامبر سنه ۱۸۳۷ ع صدر الهآباد اور ۱۵ دسمبر سنهالیه صدر کلکته میں جو که سرکیولرهاے مطبوعه کي جلد سوم کے حصه اول میں نمبر ۳ پر داخل هی مندرج هی *

(۱۳۱۵)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان فوجداري کے لیئے

چونکه دربنولا کسي ڈکیت قیدي نے ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو جانے میں برقنداز کو جسکي که تحویل میں تها مارڈالا لهذا صاحبان نظامت عدالت بموجب احکام گورنمنٹ کے عهدهداران سرکار کو متنبه کرتے هیں که آینده سے کسي قیدي جرم سنگین کے ملزم کو ایک مقام سے دوسرے مقام کو چالان کرتے وقت لس خامي کے ساتهه یعني بتحویل ایک برقنداز کے

نه روانه کیا کریں اور جس جرم کا که وه قیدي جسکا بطریق بالا چالان هو ملزم هی وه بهي همیشة اسي پروانه میں جوکه اُسکے ساتهه مرسل هو درج کرنا لازم هی

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

یکم اکتوبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسترر

خلاصه

جو قیدي که جرم سنگین کا ملزم هو اُسکے ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو بتحویل ایک برقندار کے چالان کرنیکي امتناع کے باب میں ٭

(۱۳۷۵)

ممالک مغربي کے جمیع صاحبان سشن جج کے لیئے

چونکه معلوم هوا که عهده دار متعلقه جیلخانه احکام مصدرهٔ صاحب مجستریت کي بابت جو اپیلیں دائر کرتے هیں اُنمیں صاحبان سشن جج بدستور سابق تفسیر نمبر ۹۴۰ پر عمل فرماتے هیں لهذا صاحبان نظامت عدالت اطلاع دیتے هیں که تفسیر مذکور کو ازروے قانون ۳۱ سنه ۱۸۴۱ ع کے جسکي دفعه ۲ کے بموجب یهه حکم هی که جو احکام که صاحب مجسترت مقدمات فوجداري کے علاوه اور مقدموں میں نافذ کرینگے اُنکا اپیل صاحبان سشن جج کے حضور هوگا منسوخ متصور کرنا چاهیئے ٭

مقام الهآباد — موزلي سمتهه

۱۵ اکتوبر سنه ۱۸۴۲ ع — رجسترر

خلاصه

درباب نسخ تفسیر نمبر ۹۴۰ کے

(۱۴۲۰)

ممالک مغربي کے جمیع حاکمان فوجداري کے لیئے

۱ صاحبان نظامت عدالت فرماتے هیں که داروغگان اور اور عهده داران تهانه کو سمجها دیا جاوے که جب که اُنکو ازروے قوانین کے کسي مقدمه میں اظهار بحلف لینے کي ضرورت هووے تو چاهیئے که وه اقرارنامهٔ مشتهرهٔ ۱۵ مئي سنه ۱۸۴۰ ع کو مرعي کیا کریں یعني پیشتر

اظہار لینے کے اظہار دہندہ سے عبارت اقرارنامہ مذکور کہوا لیا کریں اور پیشانی اظہار پر یہہ لکہدیں کہ اس سے* بموجب احکام قانون ۵ سنہ ۱۸۴۰ ع کے حلف لیا گیا ٭

۲ صاحبان مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ اقرارنامہ ہاے مندرجہ ذیل ہرایک تہانہ میں بہیجدیں ٭

مقام الہآباد — موزلی سمتہہ
۴ نوامبر سنہ ۱۸۴۲ ع — رجسٹر

خلاصہ

حکم عہدہداران تہانہ کے نام درباب مرعی کرنے اقرارنامہ معینہ قانون ۵ سنہ ۱۸۴۰ ع کے ٭

اقرار مسلمانوں کا

میں ایمان سے خداے تعالی کے حضور اقرار کرتا ہوں کہ اس مقدمہ میں سچ کہونگا بالکل جو جانتا ہوں سچ کہونگا اور سواے سچ کے کچہہ نہیں ٭

اقرار ہندوئں کا

میں دہرم سے پرمیشر کے حضور اقرار کرتا ہوں کہ اس مقدمہ میں سچ کہونگا بالکل جو جانتا ہوں سچ کہونگا اور سواے سچ کے کچہہ نہیں ٭

(۱۴۲۱)

ممالک مغربی کے جمیع صاحبان سشن جج و ساگر کے صاحب کمشنر کے لیئے

صاحبان نظامت عدالت فوجداری کی کیفیات ماہواری اور سالانہ کی ترمیم سے فارغ ہونے کے بعد جس پر کہ وہ چند عرصہ سے متوجہہ تہے مشتہر فرماتے ہیں کہ نقشجات نوطراز مندرجہ حاشیہ جوکہ صاحبان سشن جج اور مجسٹریٹ سے طلب رکہنے تجویز ہوئے ہیں معہ دستورالعملوں مطبوعہ کے جو کہ واسطے آنکی ترتیب جداگانہ کے ضرور تہے عدالتہاے سشن جج اور مجسٹریٹ میں مرسل کیئے گئے اور یہہ بہی

(الف)
کیفیات صاحب سشن جج کی عدالت کے لیئے

۱ کیفیت اشخاص زیر تجویز آوردہ و جرم ثابت شدہ و رہائی یافتہ اور مرسل گشتہ کی
۲ تشریح کیفیت نمبر ۱ کے ۴۱ اور ۴۲ خانوں کی
۳ کیفیت مجرمین جو بہ طلب ضمانت گرفتار ہیں
۴ کیفیت مقدمات اپیل کی جو احکام صاحب مجسٹریٹ اور جائینٹ مجسٹریٹ سے دائر ہوئے
۵ ایسٹرکٹ کار سشن کا
۶ کیفیت مجرمین جو بے ارسال عدالت صدر نظامت سزا دیئے گئے
۷ رجسٹر مقدمات فوجداری جو صاحبان نظامت عدالت کی خدمت میں مرسل ہوئے

۸ کیفیت مجرمین جنکو صاحب سشن جج کے حضور سے رہائی ہوئی

۹ رجسٹر ماہواری مقدمات فوجداری مطابق نظامت عدالت

و مثبتہ ۱ کیفیت تعداد مقدمات اپیل جو احکام مصدرہ اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور صدر الصدور اور صدر امین اور مفتی اور پنڈت کی بابت دائر ہوئی

۱۰ قاعدہ مقدمات ملتویہ کا

۱۱ کیفیت سالانہ اشخاص جو بطلب فعلضامنی مقید جیلخانہ ہیں

۱۲ کیفیت تخمین وقت جو تجویز مقدمات میں صرف ہوا

۱۳ کیفیت اشخاص جو حسب منشاء قانون ۶ سنہ ۱۸۳۲ ع کے بطریق پنچ یا اسیسر یا جوری مقرر کیئے گئے

کیفیات صاحب مجسٹریٹ کی عدالت کے لیئے

۱ جزو ۱ سے ۸ تک — کیفیت ماہواری یا سالانہ جرایم اور اشخاص زیر تجویز و جرم ثابت شدہ و سپرد دورہ اور رہائی یافتگوں کی

۲ جزو ۱ اور ۲ — تشریح کیفیت نمبر ۱ جزو ۱ کے ۴۱ و ۴۲ خانوں کی

ایضا جزو ۳ — کیفیت تقسیم مقیدین کی اور مقیدین وفات یافتگونکی

ایضا جزو ۴ اور ۵ — کیفیت اشخاص سپرد حوالات بابت نہ داخل کرنے فعلضامنی کے

ایضا جزو ۶ — کیفیت اشخاص سپرد حوالات بابت نہ داخل کرنے مچلکہ کے

۳ جزو ۱ و ۲ — کیفیت مجرمین سپرد دورہ وقت اتمام کیفیت کے

۴ خلاصہ کیفیت مقدمات سرسری بیدخلی بالجبر حسب منشاء قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ ع

۵ کیفیت مجرمین جنکے مقدمے عدالت نظامت میں بھیجے ہوئے ہیں

۶ خلاصہ کیفیت فوجداری کے کار انجام یافتہ اور باقیماندہ کا

۷ ابسٹرکٹ اشخاص جن پر بحضور صاحب مجسٹریٹ یا جائینٹ مجسٹریٹ جرم ثابت ہوا یا جو انکے حضور سے سپرد دورہ اور رہا ہوئے

۸ کیفیت تخمین مدت جو اثناء گرفتاری یا طلبی اور فیصلہ مقدمات مرجوعہ عدالت مجسٹریٹ میں منقضی ہوئی

۹ کیفیت تعداد مقدمات اپیل جو احکام اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور صدر الصدور اور صدر امین اور مفتی اور پنڈت سے دائر ہوئی

فرمائے ہیں کہ کیفیات مذکورہ ہرسال آیندہ سے عدالتوں میں جاری کیجاویں یعنی کیفیت ماہواری ماہ جنوری آیندہ سے شروع ہوں اور کیفیت سالانہ کار فوجداری بابت سنہ ۱۸۴۲ ع کے مرتب کیجاویں *

۲ آپ پر واضح ہوجایگا کہ یہہ کیفیتیں بسبب افزایش اور ترمیم کے جو کہ انکے مرتب کرنے میں ظہور میں آئی ہیں سابق کی کیفیتوں کی نسبت بہت جامع ہیں اور بھی بلحاظ اسکے کہ وے کواغذ واسطے ادراک حال اور انسداد بیضابطگی کے ایسی بہت سے فوائد زیادہ انسے متصور ہیں اور ترکیب انکے مرتب کرنیکی اور جس طریق پر کہ انکے اجزا باہمدگر مطابقت رکھتے ہیں اور واسطے گرفت کرنے خطاؤنکے مفید ہیں دستورالعملہائے مطبوعہ میں بہ تشریح تمام مندرج ہے *

۳ مگر بنظر اسکے کہ ریٹرنہائے مذکور مفید اور سودمند ہوں فرض اور لازم ہے کہ انکے ترتیب کرنے اور ملاحظہ کرنے میں کمال تندہی اور ہشیاری عمل میں آوے اور صاحبان سشن جج کو وقت ملاحظہ کیفیات صاحب مجسٹریٹ کے صرف یہی نہیں دیکھنا چاہیئے کہ آیا وہ حسب سررشتہ عدالت مرتب ہیں اور کوئی حال ضروری تو اسمیں فروگذاشت